41واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز منگل 16 اگست 2022

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

بروز بدھ 2 جون 2021 کے ایجنڈا سے جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التوا سوال

اوکاڑہ، بصیر پور اور منڈی احمد آباد میں سیوریج، سولنگ اور ٹف ٹائل کے منصوبہ جات کی تفصیلات

***3814: چودھری افتخار حسین چھچھر:** کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع اوکاڑہ بصیر پور اور منڈی احمد آباد (ضلع اوکاڑہ) شہروں کے لئے سیوریج، سولنگ، ٹف ٹائل وغیرہ کا ایک جامع منصوبہ 17-2016 میں بنایا گیا تھا؟

(ب) مندرجہ بالا منصوبوں پر اب تک کتنا کام ہو گیا ہے اور کتنا کام باقی ہے۔

(ج) کیا ان منصوبہ جات کو حکومت مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 17 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 14 فروری 2020)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ مالی سال 17-2016 میں چیف منسٹر ڈائریکٹو نمبر PS/Secy(Imp)CMO/AB-0112351/114/188 مورخہ 2015-08-15 کو مذکورہ سکیم منظور ہوئی تھی۔

(ب) مندرجہ بالا سکیم پر تقریباً 8 کروڑ روپے کا کام ہو گیا ہے جبکہ سکیم ہذا کا تخمینہ لاگت 12 کروڑ روپے ہے جس کو مکمل کرنے کے لیے مزید 4 کروڑ روپے درکار ہیں۔ یہ سکیم منڈی احمد آباد، بصیر پور و ملحقہ آبادیاں تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ میں سڑکات، P.C.C، ٹف ٹائل، ڈرینج سکیم، سلیج کیریئر اینڈ سولنگ کی تعمیر و مرمت پر مشتمل ہے جس کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) جی ہاں بالکل حکومت اس منصوبہ کو مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اس سلسلہ میں حکومتِ پنجاب نے منصوبہ ہذا کو ADP-2021-22 میں شامل کیا ہے اور درج ذیل شیڈول کے مطابق فنڈز مختص کیے گئے ہیں اور اسی کے مطابق منصوبہ ہذا کو مکمل کیا جائے گا۔

مالی سال	22-2021	23-2022	24-2023
مختص کردہ رقم	10.000 ملین	15.000 ملین	15.000 ملین

(تاریخ وصولی جواب 31 مئی 2021)

بروز بدھ 2 جون 2021 کے ایجنڈا سے جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التوا سوال

سرگودھا: میونسپل کمیٹی بھلوال کے قیام ،فنڈز کے اجراء اور ملازمین کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*3313: **جناب صہیب احمد ملک:** کیاوزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سرگودھا بھلوال کو میونسپل کمیٹی کا درجہ کب دیا گیا اس کے نوٹیفکیشن کی کاپی فراہم فرمائیں۔

(ب) بھلوال میونسپل کمیٹی کو سال 19-2018 اور 20-2019 میں کتنے فنڈز مہیا کیے گئے اور کہاں کہاں خرچ کیے گئے ؟

(ج) میونسپل کمیٹی میں کل کتنے ملازمین کہاں کہاں کام کر رہے ہیں تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(د) میونسپل کمیٹی کے پاس کتنی گاڑیاں اور رکشے چالو حالت میں اور کتنے خراب ہیں؟

(تاریخ وصولی 11 اکتوبر 2019 تاریخ ترسیل 18 دسمبر 2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) بھلوال کو میونسپل کمیٹی کا درجہ 1965 میں دیا گیا۔ نوٹیفکیشن کی کاپی دستیاب نہ ہے۔

(ب) میونسپل کمیٹی بھلوال کو 19۔2018 میں 2 کروڑ روپے اور سال 20۔2019 میں 4 کروڑ 55 لاکھ روپے فنڈز مختص کئے گئے۔ لیکن تاحال خرچ نہ کئے گئے جن میں سے 5 کروڑ روپے PMSP پروگرام کی سکیمیں مختص کی گئی ہیں۔ جن کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) میونسپل کمیٹی بھلوال میں 2019 کے لوکل گورنمنٹ ایکٹ کے مطابق شیڈول آف اسٹیبلشمنٹ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

کل منظور شدہ اسامیوں کی تعداد 289 تعینات ملازمین کی کل تعداد 226 (تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) خالی اسامیوں کی تعداد 63

(د) میونسپل کمیٹی بھلوال میں موجود 15 گاڑیاں اور 12 رکشہ جات ہیں جو کہ چالو حالت میں ہیں۔ جن کی تفصیل تتمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 31 مئی 2021)

ساہیوال: میونسپل کمیٹی کمیر میں عارضی و مستقل ملازمین کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*1927: **جناب محمد ارشد ملک:** کیاوزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

میونسپل کمیٹی کمیر (ساہیوال) میں کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں۔ ان میں کتنے مستقل اور کتنے عارضی ہیں۔ ان کی تنخواہوں کا سالانہ حجم کتنا ہے ؟

(تاریخ وصولی 11 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 20 جون 2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

میونسپل کمیٹی کمیر میں ملازمین کی تعداد 41 ہے۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

کل ملازمین کی تعداد	مستقل ملازمین کی تعداد	ورک چارج ملازمین کی تعداد	کنٹریکٹ ملازمین کی تعداد
41	28	11	2

میونسپل کمیٹی کمیر کے ملازمین کی تنخواہوں کا سالانہ حجم درج ذیل ہے:۔

مختص رقم برائے مالی سال 19-2018 بشمول مالی امداد	خرچ شدہ رقم برائے مالی سال 19-2018
2 کروڑ 24 لاکھ 96 ہزار 9 سو 72 روپے	1 کروڑ 53 لاکھ 89 ہزار 6 سو 28 روپے
-/2,24,96,972 روپے) ہے۔	-/1,53,89,628 روپے) ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اکتوبر 2019)

فیصل آباد: پی پی 112 میں نصب سٹریٹ لائٹس کی درستگی سے متعلقہ تفصیلات

*2938: **جناب محمد طاہر پرویز:** کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ فیصل آباد میں میونسپل کارپوریشن نے سٹریٹ لائٹس نصب کی ہوئی ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس شہر کی اکثر سڑکوں، روڈز اور گلی محلہ میں نصب سٹریٹ لائٹس خراب ہیں۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان خراب سٹریٹ لائٹس کی وجہ سے اس شہر میں ڈکیتی کی وارداتیں رات کے وقت بڑھ گئی ہیں۔

(د) کیا حکومت خراب سٹریٹ لائٹس کو جلد از جلد درست کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(ہ) حلقہ پی پی 112 کی تمام سڑکوں، روڈز اور گلی محلوں کی سٹریٹ لائٹس کی درستگی جلد از جلد کروانے اور اس حلقہ کی جن جن روڈز، سڑکوں اور گلی محلوں میں سٹریٹ لائٹس س نصب ہیں ان کے نام بتائیں اور جن میں یہ سہولت دستیاب نہ ہے ان کی تفصیل بھی دی جائے۔

(تاریخ وصولی 3 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 30 ستمبر 2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) میونسپل کارپوریشن فیصل آباد نے میونسپل حدود کی مختلف سڑکات اور گلیوں میں سٹریٹ لائٹس نصب کی ہوئی ہیں۔

(ب) سڑکوں اور گلیوں میں نصب سٹریٹ لائٹس وقتاً فوقتاً ٹیکنیکل فالٹ کی وجہ سے خراب ہو جاتی ہے جنہیں درست کر دیا جاتا ہے۔

(ج) میونسپل کارپوریشن فیصل آباد سے متعلقہ نہ ہے۔

(د) سڑکوں اور گلیوں میں نصب سٹریٹ لائٹس ٹیکنیکل فالٹ کی وجہ سے خراب ہو جاتی ہے جنہیں درست کر دیا جاتا ہے البتہ کچھ سٹریٹ لائٹس سٹور میں سامان نہ ہونے کی وجہ سے درست نہ ہو سکی ہیں۔ البتہ خرید کی کارروائی جاری ہے۔ سامان موصول ہونے پر باقی خراب سٹریٹ لائٹس کو بھی جلد درست کر دیا جائیگا۔

(ہ) تفصیلی جواب جُز "د" میں دیا جا چکا ہے۔ حلقہ پی پی 112 کے مندرجہ ذیل علاقوں میں سڑکوں اور گلیوں میں سٹریٹ لائٹس نصب ہیں:-

فیکٹری ایریا، علی ہاؤسنگ کالونی، المدینہ کمرشل مارکیٹ، ایوب کالونی، ایوب ریسرچ، چک نمبر 219 رب، چک نمبر 220 رب، غریباں آباد، جج والا، کچی آبادی غریباں آباد، سرسید ٹاؤن، ناظم آباد اے، بی بلاک، نیو خالد آباد، پرانی سنٹرل جیل، قائداعظم ٹاؤن، پرتاب نگر، رفیق کالونی، رحیم ٹاؤن، شاداب کالونی، شیر سنگھ والا، سرسید ٹاؤن اے، بی، ڈی، ای بلاک۔

حلقہ پی پی 112 کے مندرجہ ذیل علاقوں میں سٹریٹ لائٹس نصب نہ ہیں:-

کرسچن نگر فیکٹری ایریا، امین پارک، ارشد ٹاؤن، بدر کالونی، بلاول ٹاؤن، بسمہ پارک، چک نمبر 295 رب، چک نمبر 221 رب، کالج روڈ، فردوس کالونی، غلہ منڈی، اسماعیل ٹاؤن، جمیل پارک، حمید پارک، کچی آبادی، لال مل چوک فیکٹری ایریا، نصرت کالونی، رضا ٹاؤن، ریلوے پھاٹک نمبر 2 کچی آبادی، رحمانیہ ٹاؤن، سیف آباد نمبر 1، سجاد ٹاؤن، سرسید ٹاؤن سکیم نمبر II-212 سہیل بستی، طارق بستی، طارق کالونی، واپڈا کالونی سیکٹر نمبر 3 فیکٹری ایریا۔

(تاریخ وصولی جواب 22 دسمبر 2021)

فیصل آباد ویسٹ مینجمنٹ کمپنی کے پاس کوڑا اٹھانے کے لئے مشینری کی تعداد، ماہانہ خرچ اور پٹرول/ڈیزل کی طلب سے متعلقہ تفصیلات

*2974: **جناب محمد طاہر پرویز:** کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیصل آباد ویسٹ مینجمنٹ کمپنی کے پاس اس وقت کوڑا کرکٹ اٹھانے کے لئے کتنی مشینری اور ٹرک وغیرہ ہیں؟

(ب) روزانہ کتنے ٹن کوڑا اس شہر سے اٹھایا جاتا ہے اور کہاں پر Dispose off کیا جاتا ہے۔

(ج) اس کمپنی کا ایک دن اور ایک ماہ کا کتنا خرچ ہے۔

(د) یہ کمپنی اپنی گاڑیوں کے لئے کہاں سے پٹرول ڈیزل وغیرہ خرید کرتی ہیں۔

(ہ) ان گاڑیوں کے لئے کتنا پٹرول/ڈیزل روزانہ خرید کیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی 5 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 18 اکتوبر 2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) فیصل آباد ویسٹ مینجمنٹ کمپنی کے آپریشن فلیٹ میں کوڑا کرکٹ اٹھانے کے لیے 197 گاڑیاں ہیں جن کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) روزانہ تقریباً 1300 ٹن کوڑا کرکٹ فیصل آباد شہر سے اٹھایا جاتا ہے جسے جڑانوالہ روڈ پر محمد والا کے قریب ڈمپ سائیٹ میں Dispose off کر دیا جاتا ہے۔

(ج) ایک دن کا خرچہ 3.6 ملین اور ایک ماہ کا خرچ 110 ملین روپے ہے جس میں 4300 ورکرز کی تنخواہ بھی شامل ہے۔

(د) پٹرول اور ڈیزل کی خریداری PSO کمپنی سے کی جاتی ہے۔ فیصل آباد ویسٹ مینجمنٹ کمپنی کا اپنا فلنگ سٹیشن ہے۔ جہاں سے گاڑیاں روزانہ کی بنیاد پر ڈیزل ڈلواتی ہیں۔

(ہ) کمپنی ماہانہ 12 ملین روپے کا پٹرول و ڈیزل خرید کرتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 دسمبر 2021)

رحیم یار خان میں نئے بس اڈوں کی تعمیر اور مختص بجٹ سے متعلقہ تفصیلات

*3445: **سید عثمان محمود**: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) رحیم یار خان میں نیا بس اڈا کب سے زیر تعمیر ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ بس اسٹینڈ ہذا کی تعمیر کے لئے بجٹ میں فنڈز رکھے گئے ہیں۔

(ج) اسٹینڈ ہذا کے ابھی تک مکمل طور پر فعال نہ ہونے اور تعمیرات نامکمل ہونے میں کون کون سے عوامل مانع ہیں نیز کب تک یہ اسٹینڈ مکمل طور پر فنکشنل کر دیا جائے گا تفصیلاً آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی یکم نومبر 2019 تاریخ ترسیل 13 جنوری 2020)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) میونسپل کارپوریشن رحیم یار خان میں صرف ایک جنرل بس اسٹینڈ ہے۔ جو کہ سال 2015 سے زیر تعمیر ہے۔ جنرل بس اسٹینڈ کا تخمینہ لاگت 199.716 ملین روپے کے اسٹیمیٹ کی منظوری سیکرٹری LG&CD ڈیپارٹمنٹ کی میٹنگ منعقدہ مورخہ 30.05.2016 میں ہوئی۔ جس میں کنسٹرکشن کاسٹ 102.822 ملین روپے، ریونیو ایٹمز خرید کرنے کے لئے 6.894 ملین روپے خرید قیمت زمین کے لئے 90.00 ملین روپے مختص کی گئی تھی۔ حکومت پنجاب کی جانب سے فنڈز کی کمی کے باعث کام رکا ہوا تھا اور اسکی

تعمیراتی ایجنسی محکمہ بلڈنگز رحیم یار خان ہے۔LGDP 2017(Defunct)ڈسٹرکٹ کونسل) رحیم یار خان کی سیونگز مبلغ 13.521 ملین روپے میونسپل کارپوریشن رحیم یار خان کو ٹرانسفر کئے گئے۔ جناب سیکرٹری لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ لاہور نے بروئے لیٹر نمبر SO.DC&C(LG)9-25/2017 مورخہ 21.07.2020 مبلغ 13.521 ملین روپے میونسپل کارپوریشن رحیم یار خان کو ٹرانسفر کرنے کی منظوری دی۔(تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)حال ہی میں جناب ڈپٹی کمشنر صاحب نے بروئے لیٹر نمبر RYK189/DD(Dev)/ مورخہ 18.02.2020 کو جنرل بس اسٹینڈ کے بقیہ فنڈز کے لئے تحریر کیا گیا تھا۔ جس کی منظوری جناب سیکرٹری لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ لاہور نے بروئے لیٹر نمبر SO.DC&C(LG)9-25/2017 مورخہ 21.07.2020 مبلغ 13.521 ملین روپے دے دی ہے۔ جو کہ اب فنڈز میونسپل کارپوریشن رحیم یار خان کو ٹرانسفر ہو گئے ہیں۔ جن میں سے اب تک 12.320 ملین روپے خرچ ہو چکے ہیں۔(تفصیل تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔)

(ج)جنرل بس اسٹینڈ کا تقریباً 98فیصد کام مکمل ہو چکا ہے۔ میونسپل کارپوریشن رحیم یار خان اس کی تعمیراتی ایجنسی نہ ہے بلکہ تعمیراتی ایجنسی محکمہ بلڈنگز رحیم یار خان ہے۔ عنقریب جنرل بس اسٹینڈ مکمل طور پر فنکشنل ہو جائے گا۔ اب تک کی موجودہ صورتحال ہے۔(تفصیل تتمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔)

(تاریخ وصولی جواب 22 دسمبر 2021)

ساہیوال: مذبح خانہ میں صفائی اور نکاسی کے ناقص انتظامات سے متعلقہ تفصیلات

*3537: **جناب محمد ارشد ملک**: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ اینڈ کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ساہیوال میں سلاٹر ہاؤس (مذبحہ خانہ) کب قائم کیا گیا؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ساہیوال میں موجود سلاٹر ہاؤس جانوروں کے خون اور دیگر گندگی سے بھرا ایک تالاب کا منظر پیش کر رہا ہے کیا اس گندگی زدہ ماحول میں جانوروں کو ذبح کیا جاتا ہے اگر ہاں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(ج) کیا درست ہے کہ سلاٹر ہاؤس کے گندے پانی کی نکاسی نہ ہونے کی وجہ سے گوشت جراثیم آلودہ ہو جاتا ہے یہ مضر صحت گوشت شہریوں کو کھلایا جا رہا ہے اس کی وجوہات بتائیں۔ حکومت کب تک اس مذبح خانہ کے مسائل حل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 13 نومبر 2019 تاریخ ترسیل 13 جنوری 2020)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) ساہیوال میں سلاٹر ہاؤس (مذبحہ خانہ) 1972 میں قائم ہوا۔

(ب) درست نہ ہے بلکہ سلاٹر ہاؤس کی روزانہ کی بنیاد پر صفائی کروائی جاتی ہے۔ مستقل طور پر عملہ سینٹری ورکر تعینات ہے جو کہ سلاٹرنگ کے بعد سلاٹر ہاؤس کی صفائی کرتا ہے اور پانی کا نکاس بذریعہ سکر مشین کروایا جاتا ہے جبکہ گندگی بذریعہ آرم رول روزانہ کی بنیاد پر اٹھوائی جاتی ہے۔

(ج) درست نہ ہے جبکہ سلاٹر ہاؤس کے پانی کے نکاس کے لئے پہلے کھال موجود تھا۔ کچھ عرصہ پہلے سلاٹر ہاؤس کی بیک سائیڈ پر آشیانہ ہاؤسنگ سکیم بننے کی وجہ سے کھال بند ہو گیا تھا۔ سلاٹر ہاؤس کے پانی کے لئے کنواں بنا رکھا ہے جس میں پانی اکٹھا ہوتا ہے۔ اور بعد ازاں بذریعہ سکر مشین نکاس کروا دیا جاتا ہے۔ پانی کے مستقل نکاس کے لئے جلد تخمینہ مرتب کر لیا جائے گا۔ اور تخمینہ کے مطابق کام کروایا جائے گا۔ نیز جراثیم آلودہ گوشت نہ ہوتا ہے۔ ویٹرنری ڈاکٹر کی موجودگی میں سلاٹرنگ ہوتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 اگست 2022)

ضلع جھنگ میں ٹریفک سگنلز لگانے سے متعلقہ تفصیلات

* 3711: **محترمہ رابعہ نسیم فاروقی**: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) جھنگ شہر میں کن جگہوں، پوائنٹس اور چوراہوں پر ٹریفک سگنل لگوائے گئے ہیں کیا وہ تمام کام کر رہے ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ٹریفک کے بڑھتے ہوئے دباؤ کے پیش نظر جھنگ شہر میں مزید ٹریفک سگنلز کی ضرورت ہے اگر ہاں تو حکومت کب تک مزید ٹریفک سگنلز لگانے کے اقدامات اٹھائے گی تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 28 نومبر 2019 تاریخ ترسیل یکم جنوری 2020)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) جھنگ شہر میں نواز چوک، تھانہ صدر اور ایوب چوک پر ٹریفک سگنل لگائے جا چکے ہیں جو کام کر رہے ہیں۔

(ب) درست ہے۔ فنڈز کی فراہمی پر بقیہ سگنلز جیسے بر.جی چوک اور کلمہ چوک میں نصب کئے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 دسمبر 2021)

جھنگ میں قبرستانوں کی تعداد اور جگہ کی کمی سے متعلقہ تفصیلات

* 3712: **محترمہ رابعہ نسیم فاروقی**: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) جھنگ میں کل کتنے قبرستان کہاں کہاں ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ان قبرستانوں میں میت دفنانے کی جگہ ختم ہو جانے کی وجہ سے عوام الناس کو اپنے پیاروں کو دفنانے میں سخت دشواری ہو رہی ہے۔

(ج) حکومت جھنگ شہر کے مکینوں کے اس مسئلے کو حل کرنے کے لیے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 28 نومبر 2019 تاریخ ترسیل یکم جنوری 2020)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) جھنگ شہر میں 14 قبرستان موجود ہیں۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

1۔ قبرستان محلہ حیدری جھنگ سٹی موضع چک جنوبی تحصیل جھنگ

2۔ قبرستان آدھیوال جھنگ سٹی نزد لاری اڈا جھنگ سٹی موضع جھنگ چک جنوبی تحصیل جھنگ

3۔ قبرستان چک نور شاہ سرگودھا روڈ جھنگ

4۔ قبرستان توتاں والا کچا ریلوے روڈ جھنگ

5۔ قبرستان کھجی والا جھنگ سٹی

6۔ قبرستان بودلہ شاہ نزد جوڑا کھوہ جھنگ سٹی

7۔ قبرستان مائی ہیر موضع کوٹ سائی سنگھ

8۔ قبرستان جٹیانہ نزد تھانہ صدر چوک جھنگ صدر موضع سول اسٹیشن جھنگ

9۔ قبرستان (لوہلے شاہ) ہرمل پور جھنگ صدر موضع حسنانہ تحصیل جھنگ

10۔ قبرستان سلطان شاہ جھنگ چک گھمنانہ

11۔ قبرستان میل 4 گوجرہ روڈ چک گھمنانہ

12۔ قبرستان مظفر شاہ چک گھمنانہ نزد صدیق آباد سیٹلائٹ ٹاؤن

13۔ قبرستان پنڈیاں والا چک گھمنانہ نزد اجالا ٹیکسٹائل ملز

14۔ قبرستان وینساں والا چک گھمنانہ نزد گوجرہ روڈ

(ب) بڑھتی ہوئی آبادی کی وجہ سے یہ مسائل پیدا ہو رہے ہیں جن کے حل کے لیے متعلقہ ادارے کوشاں ہیں۔
(ج) محکمہ ریونیو جھنگ کو سرکاری زمین کی نشاندہی و الاٹمنٹ قبرستان کیلئے بذریعہ چٹھی نمبری 125 مورخہ 30.01.2020 کو تحریر کر دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 دسمبر 2021)

جھنگ: جنرل بس سٹینڈ پر حکومت کی طرف سے منظور کردہ اڈا فیس سے زائد وصولی و دیگر تفصیلات

*3838: **محترمہ راحیلہ نعیم**: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) جنرل بس اسٹینڈ جھنگ پر ہر بس سے کس شرح سے اڈا فیس وصول کی جاتی ہے کیا فیس کی وصولی سرکاری انتظامیہ خود کرتی ہے یا مذکورہ فیس کی وصولی کا ٹھیکہ نیلام کیا جاتا ہے اگر پرائیویٹ ٹھیکیدار ہے تو اس وقت ٹھیکیدار کون ہے اور کتنی سالانہ رقم کے عوض ٹھیکہ دیا گیا ہے؟
(ب) کیا یہ درست ہے کہ اس اسٹینڈ پر حکومت کی طرف سے طے کردہ اڈا فیس سے کئی گنا زیادہ اڈا فیس وصول کی جاتی ہے اور زائد فیس ادا نہ کرنے والے ٹرانسپورٹر کو اسٹینڈ پر بس کھڑی کرنے کی سہولت مہیا نہیں کی جاتی۔
(ج) گزشتہ تین سال میں جنرل بس اسٹینڈ کے کون کون ایڈمنسٹریٹر رہے ان کا تعیناتی عرصہ کتنے ماہ پر محیط ہے کیا کسی ایڈمنسٹریٹر کے خلاف کھلے عام زائد فیس وصول کرنے والے عناصر کو نہ روکنے پر کارروائی کی گئی ہے تو تفصیل فراہم فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 12 دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 14 فروری 2020)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) بمطابق گزٹ نوٹیفکیشن نمبر 122 مورخہ 2019-11-30 کے مطابق جنرل بس سٹینڈ پر درج ذیل شرح سے اڈا فیس وصول کی جاتی ہے۔

i۔ اڈہ فیس اے سی / نان اے سی فیس بس -/100 روپے فی پھیرا
ii۔ اڈہ فیس اے سی / نان اے سی فیس ویگن -/50 روپے فی پھیرا
iii۔ ہر سال نیلام عام کے اشتہارات دینے کے باوجود ٹھیکیداران کی عدم دلچسپی کی وجہ سے سال 2008 سے ٹھیکہ نہ ہوا ہے بدیں وجہ بلدیہ کا عملہ اڈا فیس کی محکمانہ وصولی کر رہا ہے۔

(ب) ہر بس ویگن سے گزٹ نوٹیفکیشن کے مطابق فیس وصول کی جاتی ہے کسی بھی ٹرانسپورٹرز سے شیڈول سے ایک پائی بھی زائد فیس وصول نہ کی جاتی ہے اور نہ ہی کسی ٹرانسپورٹرز کو جنرل بس سٹینڈ پر بس / ویگن کھڑی کرنے سے روکا جاتا ہے۔

(ج)جنرل بس سٹینڈ پر اڈہ فیس وصولی کے ذمہ دار میونسپل آفیسر (فنانس)ہیں۔گزشتہ تین سال کے دوران درج ذیل میونسپل آفیسرز میونسپل کارپوریشن جھنگ میں تعینات رہے۔جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام میونسپل آفیسر	پیریڈ
1	محمد رؤف گجر	01.01.2017تا15.10.2018
2	ظفر عباس مونا	27.10.2018تا08.11.2018
3	محمد شکیل	27.11.2018تا14.01.2019
4	شیخ محمد سلیم	15.01.2019تا15.02.2019
5	محمد شکیل	27.02.2019تا31.03.2019
6	محمد اسلم	05.04.2019تا10.05.2019
7	محمد رفیق وٹو	10.05.2019تا13.07.2020
8	محمد محبوب	15.07.2020تا06.03.2021
9	شکیل احمد	06.03.2021تاوقت

کسی بھی میونسپل آفیسرز (فنانس) / ایڈمنسٹریٹر کے خلاف زائد وصولی کی کوئی شکایت نہ ہوئی ہے۔اس لئے کسی کارروائی کا کوئی جواز نہ بنتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب22دسمبر2021)

جھنگ:ویسٹ مینجمنٹ میں سینٹری ورکر کی تعداد اور خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*3839: **محترمہ راحیلہ نعیم**: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)جھنگ ویسٹ مینجمنٹ میں سینٹری ورکرز کی کتنی اسامیاں ہیں اور اس وقت کتنی اسامیاں خالی ہیں؟

(ب)یونین کونسل کی سطح پر سینٹری ورکرز کی تقسیم اور حاضری کو کس طریق کار کے تحت یقینی بنایا جاتا ہے۔

(ج)جھنگ میں ویسٹ مینجمنٹ نے کوڑے کو ٹھکانے لگانے کے لئے کتنے پوائنٹس قائم کر رکھے ہیں۔

(تاریخ وصولی12دسمبر2019 تاریخ ترسیل14فروری2020)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) میونسپل کارپوریشن جھنگ میں سینٹری ورکرز کی کل 430 اسامیاں ہیں۔ جن میں 338 مستقل ہیں اور 8 ورک چارج کام کر رہے ہیں۔ جبکہ سینٹری ورکرز کی 84 اسامیاں خالی ہیں۔ میونسپل کارپوریشن جھنگ میں سیور مین کی کل 62 اسامیاں ہیں۔ جن میں 55 مستقل ہیں اور 1 ورک چارج کام کر رہے ہیں۔ جبکہ سیور مین کی 6 اسامیاں خالی ہیں۔

(ب) پنجاب لوکل گورنمنٹ ایکٹ 2013 کے تحت میونسپل کمیٹی (کارپوریشن) جھنگ کی 13 یونین کونسلز کو ختم کرکے 50 وارڈز میں تقسیم کر دیا گیا۔ وارڈ کی سطح پر میٹ صفائی ذمہ دار ہے اور وہ سینٹری ورکرز کی حاضری کو یقینی بنانے کا ذمہ دار ہے۔ جن کو سینٹری انسپکٹرز کنٹرول کرتے ہیں۔ سینٹری انسپکٹرز براہ راست میونسپل آفیسرز (آئی اینڈ ایس) کے ماتحت ہیں۔

(ج) 5 پوائنٹ قائم ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 22 دسمبر 2021)

کماہاں روڑ پر کھلا پٹرول فروخت کرنے سے متعلقہ تفصیلات

***4030: محترمہ عائشہ اقبال:** کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

کیا یہ درست ہے کہ کماہاں روڈ پر کھلا پٹرول سرعام فروخت ہو رہا ہے اس بابت محکمہ کیا کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 7 جنوری 2020 تاریخ ترسیل 4 مارچ 2020)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

پٹرول پمپس اور پٹرول کی ناجائز خرید و فروخت کی نگرانی ضلعی انتظامیہ کی ذمہ داری ہے تاہم AC کینٹ کی ہدایت پر عملہ ریگولیشن نے زونل آفیسر (ریگولیشن)، نشتر زون میٹروپولیٹن کارپوریشن کی سربراہی میں کماہاں روڈ پر کھلا پٹرول فروخت کرنے والوں کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے 2 پٹرول مشینیں گرفت میں لے کر داخل سٹور ریگولیشن کر دی ہیں جب کہ 2 دکانات کو سربمہر کر دیا گیا ہے۔ کاروائی کی تصاویر تتمہ "الف" تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 اگست 2022)

لاہور: پیکو روڈ تا گورنمنٹ وومن کالج ایوب روڈ کوٹ لکھپت کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

***4183: محترمہ سنبل مالک حسین:** کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پیکو روڈ چھوٹی پھاٹکی تا گورنمنٹ وومن کالج ایوب روڈ البدر روڈ کوٹ لکھپت لاہور انتہائی ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ دونوں روڈ پر کالج سکول ڈسپنسری، عید گاہ، مسجد اور دکانیں ہونے کی وجہ سے اس روڈ پر آمدورفت بہت زیادہ ہوتی ہے اور مذکورہ دونوں روڈ انتہائی گنجان آبادی سے گزرتی ہیں۔ مذکورہ روڈ سے ٹیچرز طلبہ، طالبات اور نمازی حضرات کو انتہائی پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

(ج) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ روڈ کی تعمیر و مرمت کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 16 جنوری 2020 تاریخ ترسیل 11 مارچ 2020)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) جی ہاں یہ درست ہے۔

(ب) درست ہے۔

(ج) جی ہاں، ایوب روڈ کوٹ لکھپت لاہور کی بحالی کا منصوبہ سالانہ ترقیاتی پروگرام سال 22-2021 میں شامل کر لیا گیا ہے بعد از منظوری مجاز اتھارٹی پروسس مکمل ہونے پر موقع پر کام کروا دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 22 دسمبر 2021)

لاہور: بند روڈ تا مدینہ کالونی چوک عالیہ ٹاؤن روڈ کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*4227: **محترمہ کنول پرویز چودھری:** کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ شہر لاہور میں بند روڈ تا مدینہ کالونی چوک عالیہ ٹاؤن انتہائی بدحالی اور ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے سڑک کو پانی و سوئی گیس کنکشن لگانے کی غرض سے جگہ جگہ سے توڑ دیا گیا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ محکمہ نے سڑک توڑنے والوں کے خلاف کوئی کارروائی نہ کی ہے اگر کارروائی کی ہے تو کتنے لوگوں کے خلاف چالان اور جرمانے کیے گئے ہیں تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(ج) کیا مذکورہ بالا سڑک کی تعمیر / مرمت کا محکمہ ارادہ رکھتا ہے تو کب تک مذکورہ سڑک کی تعمیر مرمت ہو گی۔

(تاریخ وصولی 23 جنوری 2020 تاریخ ترسیل 20 مارچ 2020)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) یہ درست ہے کہ مذکورہ سڑک ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے مختلف محکمہ جات نے عوام الناس کی شکایات کے ازالے کے لئے سوئی گیس، واسا اور PTCL کنکشن دینے کی غرض سے کٹس لگائے ہیں۔

(ب)مذکورہ سڑک پر جو بھی کٹس لگے ہیں وہ سرکاری محکموں نے لگائے ہیں جن سے ان کٹس کی بحالی کے حوالے سے خط و کتابت جاری ہے جبکہ محکمہ PTCL نے شالامار زون کے وسیع علاقوں میں کٹس لگائے ہیں جن میں مدینہ کالونی روڈ بھی شامل ہے اور اس کی بحالی کے لئے PTCL نے روڈ کٹ چارجز جمع کروا دیئے ہیں۔ اس رقم سے مذکورہ کٹ کو جلد بحال کر دیا جائے گا۔

(ج)مذکورہ سڑک کی مکمل تعمیر و مرمت کے لئے -/1,83,00,000 روپے کا تخمینہ لاگت مرتب کیا گیا ہے ضروری کارروائی و قانونی تکمیل کے بعد فنڈز دستیاب ہوتے ہی محکمہ ایم سی ایل اس سڑک کو تعمیر کر دے گا۔ جس کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 دسمبر 2021)

لاہور: بھوگیوال روڈ شیر چوک کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*4228: **محترمہ کنول پرویز چودھری:** کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ شہر لاہور میں بھوگیوال روڈ جو کہ شیلر چوک تا بھوگیوال چوک انتہائی خستہ حالی اور ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سڑک کو روزانہ سینکڑوں افراد سکولوں کے بچے و بزرگ اور کوٹ خواجہ سعید ہسپتال جانے والے مریض استعمال کرتے ہیں۔

(ج) اگر مندرجہ بالا سوالات کے جوابات اثبات میں ہیں تو محکمہ عوام الناس کی مشکلات کے حل کیلئے سڑک کی تعمیر کا کب تک ارادہ رکھتا ہے۔

(تاریخ وصولی 23 جنوری 2020 تاریخ ترسیل 20 مارچ 2020)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ مذکورہ سڑک بدحالی کا شکار ہے اور اس سڑک کی مرمت / تعمیر درکار ہے۔

(ب) جی ہاں یہ درست ہے کہ مذکورہ سڑک پر عوام الناس کا بہت رش رہتا ہے اور اس سڑک کو بچے اور بزرگ استعمال کرتے ہیں اور ہسپتال اور کالجز و دفاتر جانے والے لوگ استعمال کرتے ہیں۔

(ج) مذکورہ سڑک کی حالت نہایت ہی خراب ہے اس کی تعمیر و مرمت کے لیے مبلغ 3 کروڑ روپے کا تخمینہ لاگت مرتب کیا گیا ہے۔ محکمانہ انتظامی منظوری اور حکومت کی طرف سے فنڈز کی دستیابی کے بعد اس سڑک کی تعمیر و مرمت کی جائے گی۔ تخمینہ لاگت کی کاپی تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 دسمبر 2021)

جہلم: بستی شانتی نگر میں شہر کا کچرا اور کوڑا کرکٹ پھینکنے سے متعلقہ تفصیلات

*4550: **محترمہ عائشہ اقبال:** کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ دریائے جہلم کے کنارے بستی شانتی نگر میں میونسپل کارپوریشن کا عملہ سارے شہر کا کچرا اور کوڑا کرکٹ پھینک دیتا ہے؟

(ب) مندرجہ بالا جگہ پر کچرا اور کوڑا اٹھانے کے حوالے سے حکومت نے اب تک کیا اقدامات اٹھائے ہیں۔

(تاریخ وصولی 26 فروری 2020 تاریخ ترسیل 25 جون 2020)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) جی ہاں میونسپل کارپوریشن جہلم کا عملہ شانتی نگر میں کوڑا کرکٹ و کچرا پھینکتا تھا لیکن اب میونسپل کارپوریشن جہلم نے متبادل جگہ عقب کالا گجراں بیرون جہلم سٹی کا بندوبست کر لیا ہے۔ بستی شانتی نگر میں اب کوڑا کرکٹ نہ پھینکا جاتا ہے اور جگہ کی صفائی کر کے مٹی ڈالی جارہی ہے۔

(ب) میونسپل کارپوریشن جہلم نے کچرا اور کوڑا کرکٹ اٹھانا شروع کر دیا ہوا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 دسمبر 2021)

ٹوبہ ٹیک سنگھ: چک نمبر 294 گ ب میں نیا سیوریج سسٹم ڈالنے سے متعلقہ تفصیلات

*4742: **محترمہ رخسانہ کوثر:** کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ ٹوبہ ٹیک سنگھ چک 294 گ ب میں سیوریج سکیم نہ ہے اور وہاں پر اوپن نالیاں بنی ہوئی ہیں جس کی وجہ سے لوگ ہیپاٹائٹس اور متعدد موذی بیماریوں کا شکار ہورہے ہیں؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ متعدد نالیاں ٹوٹنے کی وجہ سے گندا پانی راستوں میں جمع ہوجاتا ہے اور کئی کئی دن کھڑا رہتا ہے لوگوں کو گزرنے میں انتہائی پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

(ج) کیایہ بھی درست ہے کہ وہاں سے سکول کے بچے اور نمازیوں کو بھی گزرنا پڑتا ہے۔

(د) اگر جزہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ علاقے میں نیا سیوریج سسٹم ڈالنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیاہیں۔

(تاریخ وصولی 10 مارچ 2020 تاریخ ترسیل 6 جولائی 2020)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) یہ درست ہے کہ 294 گ ب میں سیوریج سسٹم نہ ہے جبکہ اوپن نالیاں اچھی اور چالو حالت میں موجود ہیں۔

(ب) نالیاں اچھی اور چالو حالت میں موجود ہیں، پانی کھڑا نہیں ہوتا۔ تاہم شکایت کی صورت میں فوری طور پر اس کا تدارک کیا جاتا ہے۔

(ج) یہ درست ہے کہ چک کے بازاروں اور گلیوں میں تمام لوگ گزرتے ہیں۔

(د) تحصیل کونسل ٹوبہ ٹیک سنگھ کو ہدایت کی گئی ہے کہ اگر مذکورہ سکیم Feasible ہے تو اسے ADP Guidelines کے مطابق اپنے سالانہ ترقیاتی پروگرام میں شامل کرنے پر غور کرے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 دسمبر 2021)

خانیوال میں جنرل بس اسٹینڈ کی تعمیری لاگت سے متعلقہ تفصیلات

*4958: **محترمہ شاہدہ احمد**: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع خانیوال کی تحصیل خانیوال میں جنرل بس اسٹینڈ کہاں بنایا گیا ہے؟

(ب) اس جنرل بس اسٹینڈ کی تعمیر میں کتنی رقم خرچ کی گئی۔

(ج) 2018 سے 2020 تک اس بس اسٹینڈ سے ٹال کی مد میں کتنی رقم اکٹھی ہوئی اور وہ جمع شدہ رقم کس جگہ پر خرچ کی گئی۔

(د) خانیوال جنرل بس اسٹینڈ پر کام کرنے والے ملازمین کی کتنی تعداد ہے۔

(تاریخ وصولی 6 جون 2020 تاریخ ترسیل 4 ستمبر 2020)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) میونسپل کمیٹی خانیوال کا جنرل بس اسٹینڈ جو کہ نیو جنرل بس اسٹینڈ کہلاتا ہے جہانیاں بائی پاس چوک نزد فروٹ و سبزی منڈی خانیوال میں بنایا گیا ہے۔

(ب) نیو جنرل بس اسٹینڈ کی تعمیر و بحالی انفراسٹرکچر پر -/7303650 روپے لاگت آئی ہے جبکہ نیو جنرل بس اسٹینڈ سال 90-1989 میں تعمیر ہوا تھا۔

(ج) 2018 تا 2020 مبلغ -/2062362 روپے کی آمدن جنرل بس اسٹینڈ سے ہوئی اور یہ رقم ملازمین بلدیہ خانیوال کی تنخواہ اور متفرق اخراجات پر خرچ ہوئی۔

(د) نیو جنرل بس اسٹینڈ پر مامور اہلکاران کی تعداد 3 ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 دسمبر 2021)

خانیوال: سٹیڈیم روڈ پر سب سے بڑی جھیل کے قیام اور مختص فنڈز سے متعلقہ تفصیلات

*4994: **محترمہ شاہدہ احمد**: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ خانیوال میں سٹیڈیم روڈ پر جنوبی پنجاب کی سب سے بڑی جھیل کا منصوبہ منظور اور شروع کیا گیا ہے؟

(ب) یہ منصوبہ کب اور کس نام سے شروع کیا گیا ہے۔

(ج) اس جھیل کے بنانے کے لئے کتنی رقم مختص کی گئی اور اب تک کتنی رقم خرچ ہو چکی ہے۔

(د) کیا یہ جھیل لوگوں کی تفریح کے لئے کھول دی گئی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات بیان فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 6 جون 2020 تاریخ ترسیل 4 ستمبر 2020)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) یہ منصوبہ اپ گریڈیشن آف فضل پارک خانیوال سٹی کے نام سے سال 17-2016 پروانشل اینول ڈویلپمنٹ پروگرام (P.ADP) میں ورک آرڈر نمبر ایل.جی اینڈ سی ڈی 88-186 مورخہ 2017-05-22 میں شروع کیا گیا تھا۔

(ب) یہ منصوبہ سال 17-2016 میں ورک آرڈر نمبر ایل.جی اینڈ سی ڈی 88-186 مورخہ 2017-05-22 اور اپ گریڈیشن آف فضل پارک خانیوال کے نام سے شروع کیا گیا تھا۔

(ج) اس جھیل کو بنانے کے لیے چھ کروڑ روپے کی رقم مختص کی گئی تھی اور اب تک پانچ کروڑ بیالیس لاکھ ستاسی ہزار روپے خرچ ہو چکی ہے۔

(د) نہیں ابھی تک جھیل کو لوگوں کی تفریح کیلئے نہیں کھولا گیا ہے کیونکہ فنڈز (Laps) ہونے کی وجہ سے 10 فیصد کام ابھی باقی ہے اور ڈپٹی کمشنر صاحب خانیوال کی طرف سے لیٹر نمبری 179 مورخہ 2019-10-09 اور لیٹر نمبری 63-356 مورخہ 2020-02-03 اور ایگزیکٹو انجینئر لوکل گورنمنٹ سول ڈویژن ملتان کا لیٹر نمبری 2043XEN/MN/ مورخہ 2020-01-23 اور ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ خانیوال کا لیٹر نمبری 191/LG&CD مورخہ 2019-10-21 اور نمبری 133/LG&CD مورخہ 2019-07-30 اور اسسٹنٹ انجینئر لوکل گورنمنٹ سول سب ڈویژن خانیوال کا لیٹر نمبری 321/AE/LG&CD مورخہ 2020-09-22 کو بقایا فنڈز ستاون لاکھ تیرہ ہزار کی ڈیمانڈ کے لئے لیٹرز لکھے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 22 دسمبر 2021)

چنیوٹ شہر کی حدود میں سٹریٹ لائٹس کی موجودگی نیز ختم نبوت چوک میں ٹریفک سگنل کی چالو حالت سے متعلقہ تفصیلات

*5012: **جناب محمد الیاس:** کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) چنیوٹ شہر کی حدود میں کن کن آبادیوں میں سٹریٹ لائٹس موجود ہیں اور وہ سب کی سب چالو حالت میں ہیں؟

(ب) فضل کالونی، برف کارخانہ روڈ چاہ شہریار والا چنیوٹ میں کب سے آبادی قائم ہے کیا ان علاقوں میں سٹریٹ لائٹس موجود ہیں نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(ج) ختم نبوت چوک لاہور روڈ پر لگی لائٹس کب سے خراب ہیں اور انکی مرمت کس محکمہ کے ذمہ ہے؟

(تاریخ وصولی 16 جون 2020 تاریخ ترسیل 28 اگست 2020)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) چنیوٹ شہر کی حدود میں محلہ کرم آباد، رحمان آباد، سٹیلائٹ ٹاؤن، عثمان آباد، غفور آباد، خان شاہ بخاری، نوروالا، پورن پلاد، مشکی شاہ، چنیوٹیاں، گیریاں، لاہوری گیٹ، حسین آباد، ٹھٹھی شرقی، ٹھٹھی غربی، چاہ ہمایوں، ٹبہ کمنگراں، احمد پورہ، رشیدیہ، قاضیاں، عالی، عید گاہ روڈ، انصاریاں، شادی ملنگ، کوٹلی، ترکھاناں، راجاں، معظم شاہ، چوک قصائیاں، راجے والی، مسلم بازار، صرافہ بازار، بوکا ماشکیاں، شوری پپلی، چوڑوہیاں، مندر روڈ، فتح آباد، جھرکن، سلارہ روڈ، مصطفی آباد، گڑھا، فرنیچر مارکیٹ، اسلامیہ ہسپتال روڈ، عمر حیات روڈ، جھنگ روڈ، جھمرہ روڈ، سرگودھا روڈ وغیرہ میں سٹریٹ لائٹ موجود ہے اور 80 فیصد چل رہی ہیں۔ اور بقایا سٹریٹ لائٹ کو ہفتہ صفائی میں ٹھیک کروادیا جائے گا اور توسیع شدہ علاقہ جات میں سٹریٹ لائٹس کنکشن نہ ہیں۔ جیسے ہی فنڈز ملیں گے تو سٹریٹ لائٹس کا کام کروادیا جائے گا۔ آندھی اور طوفان کی صورت میں خراب ہونے والی سٹریٹ لائٹ کو فوری طور پر درست کروادیا جاتا ہے۔

(ب) برف کارخانہ روڈ فضل کالونی چاہ شہریار والا نئی آبادی ہے اس میں سٹریٹ لائٹ موجود نہ ہے اور میونسپل کارپوریشن چنیوٹ کے پاس وسائل نہ ہیں کہ وہ ان آبادیوں میں سٹریٹ لائٹ کو چالو کرسکیں۔ جیسے ہی فنڈز ملیں گے تو سٹریٹ لائٹس کا کام کروادیا جائے گا۔

(ج) ختم نبوت چوک پر لگی سٹریٹ لائٹس چالو اور درست حالت میں ہیں اور روڈ پر لائٹس کا سسٹم محکمہ ہائی وے کے ذمہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 دسمبر 2021)

ضلع سرگودھا: پی پی 72 موضع اسلام پورہ موڑ قبرستان کی چاردیواری اور اسلام پورہ موڑ سے قبرستان کو راستہ دینے سے متعلقہ تفصیلات

*5016: **جناب صہیب احمد ملک:** کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا ضلع سرگودھا تحصیل بھیرہ پی پی 72 (یونین کونسل نمبر 1 مڈھ پرگنہ) موضع اسلام پورہ موڑ سال 2012 میں نیا قبرستان بنایا گیا؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ اس قبرستان کی چاردیواری اور میت کی تدفین کے لیے موضع اسلام پورہ موڑ میں سے راستہ نہ ہے۔

(ج) کیا حکومت اس قبرستان کی چاردیواری بنانے اور موضع اسلام پورہ موڑ میں سے راستہ دینے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 16 جون 2020 تاریخ ترسیل 28 اگست 2020)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)جی ہاں عرصہ تقریباً آٹھ سے دس سال پہلے ڈاکٹر مختار احمد بھرتھ، ایم پی اے کے تعاون سے موضع اسلام پورہ موڑ (یونین کونسل نمبر 01، مڈھ برگنہ) میں تقریباً ایک ایکڑ سرکاری رقبہ پر یہ قبرستان بنایا گیا۔

(ب)جی ہاں یہ درست ہے کہ قبرستان کی چار دیواری نہ ہے لیکن میّت کی تدفین کے لئے زمیندار قمرمانیکا نے اپنے ذاتی رقبہ سے قبرستان کو راستہ فراہم کیا ہوا ہے۔

(ج)قبرستان میں جانے کے لئے راستہ موجود ہے جبکہ چار دیواری کی تعمیر کا منصوبہ آئندہ ترقیاتی پروگرام میں شامل کر لیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 22 دسمبر 2021)

لاہور: عزیز بھٹی ٹاؤن کو فراہم کردہ بجٹ، گاڑیوں کی تعداد اور ان کی مرمت پر اٹھنے والے اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

*5063: **محترمہ حناء پرویز بٹ:** کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)عزیز بھٹی ٹاؤن لاہور کو پچھلے دو سالوں میں کتنا بجٹ فراہم کیا گیا ہے مد وائز بجٹ کی تفصیل فراہم فرمائیں۔

(ب)عزیز بھٹی ٹاؤن میں کارپوریشن کی کون کون سی گاڑیاں کس مقصد کیلئے ہیں اور ان میں سے کتنی خراب اور کتنی چالو حالت میں ہیں تفصیل بتائی جائے؟

(ج) پچھلے دو سالوں کے دوران ان گاڑیوں کو کتنی دفعہ مرمت کروایا گیا گاڑی وائز مرمت کے اخراجات کی تفصیل بتائی جائے۔

(د) کیا یہ درست ہے کہ عزیز بھٹی ٹاؤن کی تمام یونین کونسلز کے کھلے پلاٹ میں کوڑے کے ڈھیر لگے ہوئے ہیں ان پلاٹوں سے کوڑا کرکٹ اٹھایا نہیں جا رہا ہے لوگ کوڑے کو آگ لگا دیتے ہیں، کوڑے کے دھوئیں سے لوگ سانس کی بیماریوں کا شکار ہو رہے ہیں۔ نیز کھلے پلاٹس میں سے کوڑا نہ اٹھانے کی وجوہات کیا ہیں۔

(ہ)مذکورہ ٹاؤن میں صفائی کے لیے کتنا عملہ یونین کونسلز وائز تعینات ہے نیز حکومت اس ٹاؤن میں عملہ صفائی کی تعداد بڑھانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 16 جون 2020 تاریخ ترسیل 28 اگست 2020)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)سال 20-2019 میں، بین الاقوامی ٹھیکیدار البیرک عزیز بھٹی ٹاؤن میں صفائی آپریشن کے ذمہ دار تھے۔ عزیز بھٹی ٹاؤن کے لئے کوئی الگ بجٹ / ہیڈ وائز مختص نہیں کیا گیا تھا۔ کوڑے کی فی ٹن لاگت البیرک کو دی جا رہی تھی۔ کوڑے کی فی ٹن لاگت کے اعداد و شمار کے مطابق، مالی سال 19-2018 میں عزیز بھٹی ٹاؤن کیلئے 771.46 ملین روپے مختص کئے گئے تھے اور مالی سال 20-2019 کے لئے 752.36 ملین مختص کئے گئے تھے۔

(ب)ایل ڈبلیو ایم سی نے دسمبر 2020 کے آخری ہفتے میں بین الاقوامی ٹھیکیدار میسرز البیریک سے فیلڈ آپریشن اور مشینری کا چارج سنبھالا۔ چارج سنبھالنے کے بعد ایل ڈبلیو ایم سی عزیز بھٹی ٹاؤن سے کچرا اکٹھا کرنے اور لے جانے کا ذمہ دار ہے۔ کوڑا کرکٹ اُٹھانے اور ٹھکانے لگانے کے لیے، ایل ڈبلیو ایم سی نے 46 گاڑیاں عزیز بھٹی ٹاؤن میں تعینات کی ہیں۔ 22 جون تک 33 گاڑیاں آپریشنل جبکہ 13 گاڑیاں غیر آپریشنل ہیں۔ یہ گاڑیاں کنٹینروں سے کچرے کو صاف کرنے، تعمیراتی مواد اور جانوروں کے فضلہ کے کھلے ڈھیروں کو ٹھکانے لگانے کے لیے استعمال کی جارہی ہیں۔ 2021-06-22 تک فعال / غیر فعال حیثیت کے ساتھ مشینری کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)سال 20-2019 میں، بین الاقوامی ٹھیکیدار البیرک عزیز بھٹی ٹاؤن میں صفائی آپریشن کے ذمہ دار تھے۔ تمام گاڑیوں کی مرمت البیرک اپنی ورکشاپ میں کرتی تھی۔ ایل ڈبلیو ایم سی البیرک کو صرف کوڑے کی فی ٹن قیمت ادا کر رہا تھا۔ کوڑے کی فی ٹن لاگت میں مشینری کی مرمت اور بحالی کی لاگت بھی شامل تھی۔ ٹنج کے اعداد و شمار کے مطابق مالی سال 19-2018 کے لئے عزیز بھٹی ٹاؤن کیلئے 771.46 ملین روپے مختص کئے گئے تھے اور مالی سال 20۔2019 کے لئے 752.36 ملین مختص کئے گئے تھے۔

(د) کھلے پلاٹوں میں آگ لگا کر کوڑا جلانے کا کوئی واقعہ موصول نہیں ہوا ہے۔ کھلے پلاٹوں سے کچرے کو صاف کرنے کے لیے ایل ڈبلیو ایم سی نے مقامی ٹھیکیداروں کی خدمات حاصل کرکے پلاٹوں کو روزانہ کی بنیاد پر کلئیر کروایا جارہا ہے۔ کھلے پلاٹوں سے کچرے کو صاف کرنے کے لئے چھ (06) ٹرالی، ایک (01) ٹریکٹر لوڈر اور ایک (01) ایکسکیویٹر کو خاص طور پر تعینات کیا گیا ہے۔

(ہ)عزیز بھٹی ٹاؤن کی بائیس (22) یونین کونسلیں ہیں جن کو چار (04) زون میں تقسیم کیا گیا ہے۔ تمام یونین کونسلز میں 2 شفٹوں میں 576 کی تعداد میں صفائی عملہ تعینات ہے۔ ایل ڈبلیو ایم سی پہلی شفٹ میں تمام یونین کونسلوں میں جہاں ورکرز کی تعداد 25 سے کم ہے بڑھا کر 25 ورکر فی یونین کونسل کر رہی ہے۔ یونین کونسلز میں صفائی عملہ کی 2 شفٹوں میں تعداد کی تفصیل تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 دسمبر 2021)

صوبہ میں شہر خاموشاں اتھارٹی کے قیام، ملازمین کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

٭**5065: محترمہ حناء پرویز بٹ:** کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)صوبہ میں شہر خموشاں اتھارٹی کب قائم کی گئی؟

(ب) پچھلے دو سالوں میں شہر خاموشاں کے لیے کتنا بجٹ مختص کیا گیا تھا اور اس بجٹ کو کس کس مد میں خرچ کیا گیا تفصیل بتائی جائے۔

(ج) شہر خاموشاں اتھارٹی کا کتنا عملہ تعینات ہے اور ان کو کیا کیا مراعات دی جارہی ہیں ان کے ناموں کی تفصیل بتائی جائے۔

(د)صوبہ بھر کے کون کون سے اضلاع میں اس وقت تک شہر خاموشاں کے تحت کتنے قبرستان بنائے جاچکے ہیں اور کتنے اضلاع میں شہر خاموشاں اتھارٹی نے ابھی تک کام شروع نہیں کیا، کام نہ شروع کرنے کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 16 جون 2020 تاریخ ترسیل 28 اگست 2020)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)صوبہ بھر میں شہر خموشاں اتھارٹی 21 جون 2017 میں قائم کی گئی۔ نوٹیفیکیشن کی کاپی تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) تاحال شہر خموشاں اتھارٹی کے لئے کوئی بھی بجٹ مختص نہ کیا گیا ہے۔ اتھارٹی کا انتظامی ڈھانچہ دو مرتبہ Standing Committee of the Cabinet on Finance & Development میں مورخہ 27.08.2020 اور 15.04.2021 کو پیش کیا گیا تاہم ابھی تک منظوری کے مراحل میں ہے۔

(ج) شہر خاموشاں اتھارٹی کا کوئی بھی عملہ تعینات نہ کیا گیا ہے چونکہ اسکا انتظامی ڈھانچہ تاحال منظوری کے مراحل میں ہے۔ تاہم جو ماڈل قبرستان مکمل ہو چکے ہیں (لاہور، سرگودھا، فیصل آباد) ان میں PC-I based عملہ تعینات ہے جو ان قبرستانوں کی دیکھ بھال اور انتظامی امور کا ضامن ہے۔ ان قبرستانوں کے ملازمین کی تعداد تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) بنائے گئے قبرستان جن میں سے قبرستانوں پر کام جاری ہے اور وہ قبرستان جو اس مالی سال 22-2021 میں شروع ہونے کے مراحل میں ہیں ان کی تفصیل تتمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ تاہم اس امر کی وضاحت ضروری ہے کہ حکومت کی سفارش پر محکمہ مال نے پنجاب کے تمام اضلاع میں سرکاری زمین مختص کر دی جہاں پر نئے ماڈل قبرستان بنائے جاسکتے ہیں کاپی تتمہ "د" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ تاہم Fiscal Space کو مد نظر رکھ کر صوبہ بھر میں مرحلہ وار ماڈل قبرستان بنائے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 دسمبر 2021)

اوکاڑہ: ٹاؤن کمیٹی منڈی احمد آباد میں توسیع گرین بیلٹ "منصوبے کے آغاز، اخراجات و تکمیل سے متعلقہ تفصیلات

*5249: چودھری افتخار حسین چھچھر: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ٹاؤن کمیٹی منڈی احمد آباد میں مئی 2019 کے بعد توسیع گرین بیلٹ کے نام سے منصوبے کا آغاز کیا گیا اور اب تک ایک کروڑ روپے سے زیادہ اس پر خرچ ہو چکے ہیں اور منصوبہ ابھی تک نامکمل اور ادھورا ہے؟

(ب) توسیع گرین بیلٹ منصوبے کی منظوری کس اتھارٹی نے دی اس کے ٹینڈر کب طلب کئے گئے ورک آرڈر کس کو جاری ہوا منصوبے کی کل لاگت کتنی ہے مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ توسیع گرین بیلٹ منصوبہ قواعد ضوابط کی خلاف ورزی کرتے ہوئے صریحاً خلاف قانون عمل کیا گیا ہے اور لاکھوں روپے سرکاری فنڈز غبن کئے گئے ہیں موجودہ حکومت انکوائری کروانے کے بعد ذمہ داران کے خلاف کارروائی کا ارادہ رکھتی ہے اگر جواب ہاں میں ہے تو کب تک اگر نہ میں ہے تو اسکی وجوہات بیان فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 17 جولائی 2020 تاریخ ترسیل 21 ستمبر 2020)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) ٹاؤن کمیٹی منڈی احمد آباد میں کوئی بھی منصوبہ توسیع گرین بیلٹ کے نام سے مئی 2019 کے بعد سے شروع نہ کیا گیا ہے۔ بلکہ ٹاؤن کمیٹی منڈی احمد آباد کشمیر پارک گرین بیلٹ کے نام سے ایک منصوبے کا آغاز 2018 میں اس وقت کے چیئر مین مرزا ناظم بیگ صاحب نے کیا تھا جسے ٹاؤن کمیٹی منڈی احمد آباد اپنے محدود وسائل کے ساتھ تھوڑا تھوڑا کر کے مکمل کرتی رہی ہے جو کہ اب مکمل ہو چکا ہے اور عوام الناس کی تفریح کا باعث ہے۔ تقریباً ایک کلو میٹر پر محیط پارک نما گرین بیلٹ پر کل لاگت تقریباً 20 لاکھ کے لگ بھگ ہے۔

(ب) گرین بیلٹ کی توسیع کے لیے کوئی جامع منصوبہ نہ لگایا گیا ہے بلکہ 2018 میں اس وقت کے چیئر مین مرزا ناظم بیگ صاحب کی منظوری سے 9 لاکھ روپے کے طلبی ٹینڈر پر گرین بیلٹ منصوبے کا آغاز کیا گیا اور قواعد و ضوابط پورے کرنے کے بعد شاہ مقیم کنٹریکٹر کے نام پر ورک آرڈر جاری کیا گیا۔

(ج) یہ درست نہ ہے کہ گرین بیلٹ منصوبہ میں کوئی غیر قانونی عمل یا قواعد و ضوابط کی خلاف ورزی کی گئی ہو۔ منڈی احمد آباد کی طرف سے بنایا جانے والا گرین بیلٹ کشمیر پارک خوبصورتی کا ایک بہترین نمونہ ہے جو کہ وزیر اعلیٰ پنجاب کے کلین اینڈ گرین پنجاب منصوبے کی بہترین عکاسی کرتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 دسمبر 2021)

ضلع خوشاب میں سڑکوں اور چوکوں میں ٹریفک سگنل کی عدم دستیابی سے متعلقہ تفصیلات

*5277: **محترمہ ساجدہ بیگم**: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع خوشاب میں کس سڑک اور چوک پر ٹریفک سگنل کام کر رہے ہیں؟

(ب) حکومت اس ضلع میں کس کس جگہ پر ٹریفک سگنل لگانے کا ارادہ رکھتی ہے کب نئے ٹریفک سگنل کی تنصیب کا ارادہ ہے اور کتنی رقم درکار ہے۔

(ج) کھٹہ چوک، جہاز چوک اور شوگر مل چوک بہت زیادہ رش کی وجہ سے سگنل کی سہولت سے محروم ہیں حکومت کب تک لگانے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی 17 جولائی 2020 تاریخ ترسیل 21 ستمبر 2020)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن کی طرف سے سال 08-2007 میں کھٹہ چوک خوشاب میں ٹریفک سگنل لگائے گئے تھے جو کہ اب موقع پر موجود نہ ہیں۔

(ب) میونسپل کمیٹی خوشاب کا سردست ٹریفک سگنل لگانے کا ارادہ نہ ہے کیونکہ خوشاب میانوالی روڈ کو از سر نو تعمیر کیا جانا ہے۔ اس لئے فی الحال ٹریفک سگنل نہ لگائے جا سکتے ہیں۔ جس پر اخراجات کا تخمینہ تقریباً -/22,00,000 روپے ہے۔

(ج) بعد از تعمیر و توسیع سڑک ٹریفک سگنل لگائے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 دسمبر 2021)

سرگودھا: چاہ یونین کونسل دفتر تابراستہ جھادہ روڈ کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*5299: **جناب صہیب احمد ملک:** کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) چاہ یونین کونسل دفتر تابراستہ جھادہ روڈ کی تعمیر کب کی گئی تھی؟

(ب) مذکورہ روڈ کی تعمیر کے بعد اب تک کتنی دفعہ سالانہ مرمت کی گئی ہر دفعہ کتنی رقم خرچ ہوئی۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ اس روڈ کی حالت ناگفتہ بہ ہے۔

(د) کیا حکومت اس روڈ / سڑک کی تعمیر جلد از جلد کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 17 جولائی 2020 تاریخ ترسیل 21 ستمبر 2020)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) چاہ یونین کونسل دفتر تا جھادہ روڈ سڑک کی تعمیر 2013 میں کی گئی تھی۔

(ب) اس روڈ کی مرمت نہ کی گئی ہے۔

(ج) جی ہاں یہ درست ہے کہ اس سڑک کی حالت خراب ہے اور قابل مرمت ہے۔

(د) تحصیل کونسل کے سالانہ ترقیاتی پروگرام برائے سال 22-2021 میں اس سڑک کی مرمت کا منصوبہ زیر غور ہے۔ منصوبہ کی منظوری کے 6 ماہ کے اندر مرمت کا کام مکمل کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 22 دسمبر 2021)

لاہور: داتا گنج بخش ٹاؤن میں ناجائز تجاوزات کے خلاف کارروائی کرنے سے متعلقہ تفصیلات

***5329: محترمہ فرحت فاروق:** کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گوالمنڈی، سرائے سلطان، قلعہ گجر سنگھ، انارکلی، مزنگ، ریواز گارڈن، اسلام پورہ، سانده کلاں، سانده خورد، ملت پارک، امین پارک، چوہان روڈ، موہنی روڈ، بھاٹی، لاہوری اور کریم پارک لاہور کے بازاروں میں ناجائز تجاوزات کی بھرمار ہے؟

(ب) حکومت نے داتا گنج بخش ٹاؤن کے کتنے دکانداروں کے خلاف اس بابت قانونی کارروائی کی ہے ان کی تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ دکانوں کے سامنے جو ریڑھیوں والے اور تھڑے دار کھڑے ہوتے ہیں ان سے متعلقہ دکاندار منتھلی پیسے لیتے ہیں۔

(د) حکومت داتا گنج بخش ٹاؤن میں ناجائز تجاوزات کے خلاف قانونی کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 27 جولائی 2020 تاریخ ترسیل 21 ستمبر 2020)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) داتا گنج بخش زون کی حدود لاہور شہر کا مرکزی علاقہ ہے۔ تمام بڑے کاروباری مراکز بیان کردہ علاقوں میں موجود ہیں اور یہ درست ہے ان علاقوں میں تجاوزات قائم ہیں جن کے خلاف انتظامیہ داتا گنج بخش زون میٹروپولیٹن کارپوریشن روزانہ کی بنیاد پر کارروائی کرتی ہے۔

(ب) داتا گنج بخش زون انتظامیہ نے تجاوزات قائم کرنے والے دکانداروں کو 01 جولائی 2020 سے 30 جون 2021 تک 613 چالان ٹکٹ جن کی مالیت مبلغ-/23,96,000 روپے بنتی ہے جاری کئے گئے جس میں سے مبلغ-/18,22,150 روپے جرمانہ وصول کر کے خزانہ سرکار میں جمع کروایا ہے۔

(ج) درست ہے۔ داتا گنج بخش زون انتظامیہ نے تجاوزات قائم کروانے والے دکانداروں سے 01 جولائی 2020 سے 30 جون 2021 تک مبلغ-/2,01,150 روپے اور ریڑھی بانوں، تھڑے داروں سے مبلغ-/2,40,000 روپے جرمانہ ٹوٹل -/4,41,150 روپے تجاوزات کی مد میں وصول کر کے خزانہ سرکار میں جمع کروایا ہے۔

(د) انتظامیہ داتا گنج بخش زون، میٹروپولیٹن کارپوریشن، لاہور روزانہ کی بنیاد پر تجاوزات کے خلاف آپریشن کرتی ہے۔ اور مستقبل میں بھی بلاتفریق کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ اس سلسلہ میں داتا گنج بخش زون نے مورخہ 26.07.2021 سے 14.08.2021 تک تجاوزات کے خلاف شیڈول کے مطابق کارروائی کرتے ہوئے 16 عدد ٹرک سامان قبضہ میں لیا جس کی مد میں تجاوز کنندگان سے مبلغ-/48,300 روپے جرمانہ کی مد میں وصول کر کے خزانہ سرکار میں جمع کروائے۔ مزید براں مستقبل میں بھی روزانہ کی بنیاد پر مذکورہ بالا علاقوں میں تجاوزات کے خلاف آپریشن جاری رہے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 22 دسمبر 2021)

اوکاڑہ شہر اور پی پی 189 میں سڑکوں کی تعمیر و مرمت کیلئے فراہم کردہ فنڈز سے متعلقہ تفصیلات

*5385: **جناب منیب الحق**: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) اوکاڑہ شہر اور پی پی 189 میں سڑکوں کی تعمیر اور مرمت کے لئے کتنے فنڈز مالی سال 21-2020 میں فراہم کئے گئے ہیں؟

(ب) اس فنڈز سے کون کون سی سڑکیں تعمیر کی جائیں گی۔

(ج) کیا اس فنڈز سے اس حلقہ کی تمام سڑکیں جو ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں تعمیر ہو جائیں گی یا ان کی مرمت کر دی جائے گی۔

(د) اس شہر میں حکومت مزید نئی سڑکیں تعمیر کروائے گی تو کون کون سی کس آبادی میں تعمیر کی جائیں گے۔

(تاریخ وصولی 29 جولائی 2020 تاریخ ترسیل 21 ستمبر 2020)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) مالی سال 21-2020 کے ترقیاتی بجٹ میونسپل کارپوریشن اوکاڑہ کی مد میں ایک کروڑ روپے رکھا گیا ہے

(ب) اس فنڈ سے مرمت گلیاں، نالیاں، سڑکیں، ٹوٹے ہوئے مین ہول کورز کی مرمت کی جائے گی۔

(ج) اس فنڈ سے سڑکوں کی مرمت کرنا ممکن نہ ہے بلکہ سڑکوں کی مرمت کیلئے PMDFC کے ذریعے ورلڈ بنک کی گرانٹ سے سڑکوں کی تعمیر و مرمت کیلئے کنسلٹنٹ مقرر کرنے کا عمل جاری ہے جن کے سروے کے بعد سڑکوں کی مرمت کا کام تشکیل ہو گا۔

(د) فی الحال اوکاڑہ شہر میں کوئی نئی سڑک بنانے کی تجویز زیر غور نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 دسمبر 2021)

گوجرانوالہ: میونسپل کارپوریشن کا بجٹ، عملہ صفائی اور دیگر تفصیلات

*5415: **جناب محمد نواز چوہان**: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گوجرانوالہ میونسپل کارپوریشن کا مالی سال 20-2019 اور 21-2020 کا بجٹ کتنا کتنا ہے ترقیاتی بجٹ کی تفصیل دی جائے؟

(ب) اس شہر میں صفائی کے لیے کارپوریشن کا اپنا عملہ کام کر رہا ہے یا کسی کمپنی کو ٹھیکہ برائے صفائی دیا گیا ہے اگر صفائی کا ٹھیکہ دیا گیا ہے تو اس کی مکمل تفصیل دی جائے۔

(ج) اس شہر میں صفائی کے لیے کتنے ملازمین تعینات ہیں ان کی تفصیل عہدہ و گریڈ وائز بتائیں۔

(د) اس شہر کے حلقہ پی پی 55 میں کتنے ملازمین کس کس جگہ، گلی محلہ، روڈز پر تعینات ہیں اس حلقہ میں کون کون سی مشینری و گاڑیاں صفائی کے لیے کام کر رہی ہیں کتنے عملہ اور گاڑیوں و مشینری کی مزید ضرورت ہے کب تک یہ عملہ اور گاڑیاں فراہم کر دی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی 7 اگست 2020 تاریخ ترسیل 24 ستمبر 2020)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) میونسپل کارپوریشن (ڈیفنکٹ) کا بجٹ برائے مالی سال 20-2019 میں مبلغ 1063.430 ملین روپے تھا۔ جس میں 419.550 ملین روپے ترقیاتی بجٹ کے لیے مختص تھے اور گورنمنٹ کی طرف سے PMSP پنجاب میونسپل سروسز پروگرام کے تحت ترقیاتی سکیموں پر عملدرآمد جاری ہے۔

جبکہ میٹروپولیٹن کارپوریشن، گوجرانوالہ کا بجٹ برائے مالی سال 21-2020 مبلغ 2250.888 ملین روپے مختص ہیں جس میں ترقیاتی بجٹ کے لیے مبلغ 920.00 ملین روپے مختص کیے گئے ہیں اور گورنمنٹ نے مبلغ 611.15 ملین روپے کے ترقیاتی منصوبہ جات تیار کرنے کی منظوری دی ہے۔

(ب) گوجرانوالہ شہر میں صفائی کے لیے میٹروپولیٹن کارپوریشن کا عملہ کام نہ کر رہا ہے۔ جبکہ حکومت پنجاب کی ہدایت کے مطابق سابقہ سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ گوجرانوالہ نے صفائی کے تمام معاملات بمعہ سٹاف گوجرانوالہ ویسٹ مینجمنٹ کمپنی کو بذریعہ SAAMA ایگریمنٹ 2014 میں سپرد کیے تھے اور اس وقت میٹروپولیٹن کارپوریشن گوجرانوالہ سالڈ ویسٹ / صفائی کے معاملات اپنے طور پر سرانجام نہ دے سکتی ہے۔

گوجرانوالہ شہر میں صفائی کا نظام GWMC چلا رہی ہے MCG اور GWMC کے مابین ایک معاہدہ ہوا جس کا نام SAAMA ہے اور اسی کے مطابق GWMC کام کر رہی ہے۔

(ج) صفائی کے لیے پورے شہر میں 1991 کا سٹاف ہے جس میں سینٹری انسپکٹر، سینٹری سپروائزر، ڈرائیور، ماشکی، چوکیدار، سینٹری ورکر وغیرہ شامل ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

نمبر شمار	عہدہ	بنیادی سکیل
1	سینٹری انسپکٹر	08
2	سینٹری سپروائزر	05 تا 07
3	ڈرائیور	05 تا 07
4	ماشکی	01 تا 05
5	چوکیدار	01 تا 05
6	سینٹری ورکر	01 تا 05

(د)PP55میں تقریباً300ملازمین کام کررہے ہیں جو یونین کونسلز کے گلی محلوں میں روزانہ کی بنیاد پر کام کرتے ہیں۔اس کے علاوہ تقریباً35گاڑیاں روزانہ کی بنیاد پر PP-55 کے مختلف علاقوں میں کام کرتی ہیں اور پیدا ہونے والے کوڑا کرکٹ کو اکٹھا کر کے شہر سے باہر لے جاتی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 22دسمبر 2021)

لاہور: پی پی 166 سالار روڈ گندہ نالہ سے مین بازار تک کی لمبائی، چوڑائی و اخراجات اور ناجائز تجاوزات ختم کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*5428: **محترمہ سنبل مالک حسین**: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 166 لیاقت آباد لاہور سالار روڈ گندا نالہ سے مین بازار تک مذکورہ روڈ کی لمبائی اور چوڑائی کیا ہے یہ روڈ کب بنائی گئی تھی اوراس پر کتنے اخراجات آئے مذکورہ روڈ پر کتنی (ناجائز تجاوزات) موجود ہیں مکمل تفصیل فراہم فرمائیں۔

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ روڈ پر بعض لوگوں نے اپنے گھروں کے آگے تھڑوں کو بڑھا کر (ناجائز تجاوزات) کر کے روڈ کی جگہ اپنے گھروں میں شامل کر لی ہے جس کی وجہ سے ٹریفک کی آمدورفت کا نظام درہم برہم ہو گیا ہے۔

(ج) کیا مذکورہ محکمہ نے اب تک (ناجائز تجاوزات) کرنے والوں کے خلاف کارروائی کی ہے تو مکمل تفصیلات فراہم کریں۔

(د) کیا حکومت مذکورہ روڈ پر (ناجائز تجاوزات) کو ختم کروانے اور مذکورہ روڈ کو اصلی حالت میں بحال کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 07اگست 2020 تاریخ ترسیل 25ستمبر 2020)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) سالار روڈ گندہ نالہ سے مین بازار تک لمبائی تقریباً300 میٹر ہے اور اس کی چوڑائی 20 سے 25فٹ ہے۔ یہ سڑک تقریباً10 سے 12سال قبل بنائی گئی تھی اور اس سڑک کی تعمیر MCLنے نہ کی ہے۔

(ب) جی ہاں درست ہے بلکہ یہ مین روڈ نہ ہے ایک چھوٹی گلی ہے جس میں رہائشیوں نے اپنے گھروں کے باہر تھڑے بنا رکھے ہیں۔

(ج) عملہ ریگولیشن گلبرگ زون میٹروپولیٹن کارپوریشن لاہور نے مورخہ 26.07.2021 کو سالار روڈ پر اینٹی انکروچمنٹ اپریشن کیا جس کے دوران 30عدد پکی تجاوزات (تھڑے وغیرہ) مسمار کئے گئے۔ جن کی تصاویر تتمہ "الف" تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) جی ہاں۔ عملہ ریگولیشن گلبرگ زون MCL تجاوزات کے خاتمہ کے لئے PLGA-2019 کے تحت قانونی کاروائی جاری رکھے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 11 اگست 2022)

بہاولپور ویسٹ مینجمنٹ کمپنی کے قیام اور ملازمین سے متعلقہ تفصیلات

*5529: **سید عثمان محمود**: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صفائی کے نظام کی بہتری کے لیے بہاولپور میں ویسٹ مینجمنٹ کمپنی کب قائم کی گئی؟

(ب) سر دست کس کمپنی کے ساتھ کب تک کیلئے معاہدہ کیا گیا ہے۔

(ج) بہاولپور میں محکمہ ہذا کے کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں۔

(د) شہر کی صفائی کی صورت حال تسلی بخش نہ ہونے کی کیا وجوہات ہیں تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 26 اگست 2020 تاریخ ترسیل 26 اکتوبر 2020)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) بہاولپور ویسٹ مینجمنٹ کمپنی جولائی 2013 میں کمپنیز آرڈیننس 1984 کے سکیشن 42 کے تحت قائم ہوئی۔ مزید برآں جون 2014 میں کمپنی نے بہاولپور شہر کی صفائی کا انتظام سنبھالا۔

(ب) بہاولپور ویسٹ مینجمنٹ کمپنی اپنے قیام سے لے کر اب تک بہاولپور کی صفائی کے فرائض خود سر انجام دے رہی ہے اور کسی بھی دوسری کمپنی کے ساتھ صفائی کا معاہدہ نہ ہوا ہے۔

(ج) بہاولپور ویسٹ مینجمنٹ کمپنی کے ملازمین کی تفصیل درج ذیل ہے۔

بہاولپور ویسٹ مینجمنٹ کمپنی میں تین قسم کے ملازمین کام کر رہے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	ملازمین کی کیٹیگری	ملازمین کی تعداد
1	کمپنی ملازمین	14
2	میٹروپولیٹن ملازمین	430
3	آؤٹ سورس ملازمین	436
	کل ملازمین کی تعداد	880

(د) بہاولپور شہر میں صفائی کی صورتحال الحمد اللہ بہت بہتر ہے کمپنی انتہائی پروفیشنل انداز میں اپنے فرائض سرانجام دے رہی ہے اور اپنے اہداف کے حصول کے لیے تمام تر وسائل بروئے کار لا رہی ہے۔ اس امر کی تصدیق اس بات سے کی جا سکتی ہے کہ وزیر اعظم پاکستان کے کلین اینڈ گرین انڈیکس پروگرام میں بہترین کارکردگی کے اعتراف میں 19 اکتوبر 2020 کو بہاولپور ویسٹ مینجمنٹ کمپنی کو پاکستان کی بہترین ویسٹ مینجمنٹ کمپنی ہونے کے ایوارڈ سے نوازا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 دسمبر 2021)

محکمہ لوکل گورنمنٹ کیلئے سال 20-2019 میں مختص کردہ بجٹ کے تصرف اور بقایا سے متعلقہ تفصیلات

*5542: **سیدہ زہرا نقوی:** کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

کیا مالی سال 20-2019 میں مختص کیا گیا تمام بجٹ استعمال ہوا اگر جواب نہیں ہے تو مالی سال 20-2019 میں کتنا بجٹ استعمال نہ ہو سکا اس کی تفصیل اور وجوہات بیان فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 26 اگست 2020 تاریخ ترسیل 26 اکتوبر 2020)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

لوکل گورنمنٹ اینڈ کمیونٹی ڈویلپمنٹ کو مالی سال 20-2019 میں مبلغ تین ارب ستر کروڑ چالیس لاکھ چھہتر ہزار روپے (Rs.3704.076 Million) صوبائی سالانہ ترقیاتی پروگرام میں جاری ہوئے۔ تاہم محکمہ نے مالی سال 20-2019 کے اختتام تک مبلغ تین ارب باسٹھ کروڑ چوون لاکھ اکانوے ہزار روپے (Rs.3625.491 Million) کا خرچہ کیا جو کہ تقریباً 98 فیصد بنتا ہے۔ SAP system کی جاری کردہ رپورٹ تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 دسمبر 2021)

کلین لاہور ایپ کے مقاصد اور فوائد سے متعلقہ تفصیلات

*5544: **سیدہ زہرا نقوی:** کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا لاہور ویسٹ مینجمنٹ کمپنی کے زیر انتظام کلین لاہور ایپ قائم کی گئی ہے؟

(ب) کلین لاہور ایپ متعارف کرانے کے کیا مقاصد ہیں اور اس ایپ کے متعارف کرانے سے کیا فائدہ ہوا ہے۔

(تاریخ وصولی 26 اگست 2020 تاریخ ترسیل 26 اکتوبر 2020)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) جی ہاں لاہور ویسٹ مینجمنٹ کمپنی کی زیرِ انتظام شہر لاہور میں صفائی سے متعلق شکایات کے بروقت اور فوری ازالے کے لیے کلین لاہور ایپ قائم کی گئی ہے۔

(ب) کلین لاہور ایپ متعارف ہونے سے شہریوں کو اپنی شکایات کو درج کروانے کے لیے ایک آسان اور مؤثر پلیٹ فارم میسر آیا ہے ،سوشل میڈیا یا ایپ تک آسان رسائی کے سبب ہر شہری کی شکایات کا بروقت ازالہ ممکن ہو رہا ہے۔ کلین لاہور ایپ سے شہریوں کی عام شکایات 12 گھنٹے اور اوپن پلاٹ کو 24 گھنٹے میں کلیئر کر دیا جاتا ہے۔ شکایت اپلوڈ کرنے اور تعمیل پر شہری کو ایس ایم ایس الرٹ موصول ہوتا ہے۔ ادارے کو کلین لاہور ایپ کی وجہ سے جعلی اور پرانی اپلوڈ کی جانے والی شکایات سے نجات ملی ہے کیونکہ اس ایپ پر براہ راست تصویر لے کر اپلوڈ کی جاتی ہے۔ اب تک کل 9896 شکایت درج ہوئی جن میں سے 8680 کا ازالہ کر دیا گیا۔

(تاریخ وصولی جواب 22 دسمبر 2021)

ڈیرہ غازی خان میں غیر رجسٹرڈ رہائشی کالونیوں سے متعلقہ تفصیلات

*5696: **محترمہ شاہینہ کریم:** کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈیرہ غازی خان میں کتنی رہائشی کالونیاں غیر رجسٹرڈ ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ان کالونیز میں شہری سہولیات یعنی سیوریج، پانی، بجلی، گیس اور سڑکیں نہ ہونے کے برابر ہیں۔

(ج) ان کو ریگولرائز کرنے کے لئے حکومت کیا اقدام اٹھا رہی ہے۔

(د) جن افسران اور عوامی نمائندوں کے دور میں یہ کالونیاں بغیر منظوری کے بنیں ان کے خلاف کیا اٹھائے گئے ہیں۔

(ہ) آج کل نئی غیر رجسٹرڈ کالونیاں بنانے پر پابندی پر سختی سے عمل ہو رہا ہے یا نہیں۔

(و) حکومت نئی سرکاری رہائشی کالونیاں کب تک لانے کا ارادہ رکھتی ہے

(تاریخ وصولی 7 ستمبر 2020 تاریخ ترسیل 29 اکتوبر 2020)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) ڈیرہ غازی خان شہر کی حدود میں ایک سو سات (107) غیر قانونی ہاؤسنگ سکیمز / لینڈ سب ڈویژن ہیں۔

(ب)جی ہاں یہ درست ہے کہ ان کالونیز میں شہری سہولیات کم ہیں۔

(ج)مورخہ 2019-11-19 کو حکومت پنجاب نے بذریعہ نوٹیفکیشن ڈائریکٹر جنرل (آئی اینڈ ایم)لوکل گورنمنٹ اینڈ کمیونٹی ڈیپارٹمنٹ کی سربراہی میں ایک کمیٹی بنائی ہے جو ان غیر منظور شدہ ہاؤسنگ سکیمز/ لینڈ سب ڈویژن کو ریگولرائز کرنے کے لئے پورے پنجاب کے لئے اپنی سفارشات پیش کی ہیں۔

(د)2006 تا2012 کے دوران تعینات افیسران اور اہلکاران نے غیر قانونی ہاؤسنگ سکیمز/ لینڈ سب ڈویژن کے مالکان کو متعدد بار نوٹسز جاری کر کے تعمیراتی کام کورکوایا۔ لہذا سابقہ افسران و اہلکاران کے خلاف کاروائی کرنا مناسب نہ ہے۔

(ہ)جی ہاں آج کل نئی بننے والی غیر رجسٹرڈ کالونیوں پر سختی سے عمل ہو رہا ہے۔

(و)نئی سرکاری رہائشی کالونیاں بنانے کا تعلق محکمہ پنجاب ہاؤسنگ اینڈ ٹاؤن پلاننگ ایجنسی سے ہے، لہٰذا مزید تفصیلات کے لئے متعلقہ محکمہ سے جواب لیا جانا مناسب ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 اگست 2022)

رحیم یار خان: صادق آباد بستی مورن میں جناز گاہ میں کمرے اور بر آمدن کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*5715: **جناب ممتاز علی**: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)کیا یہ درست ہے کہ صادق آباد کی قدیمی آبادی بستی مورن جو کہ اس وقت تقریباً دس ہزار نفوس پر مشتمل ہے قیام پاکستان سے اب تک جناز گاہ سے محروم ہے؟

(ب)کیا یہ بھی درست ہے کہ مقامی آبادی سے کسی مخیر نے جناز گاہ کے لیے اپنی ذاتی زمین عطیہ کی جس پر رہائشیوں نے اپنی مدد آپ کے تحت چاردیواری قائم کی۔

(ج)مذکورہ جناز گاہ تاحال چھاؤں اور سایہ سے محروم ہے کیا حکومت وہاں پر کمرے اور بر آمدہ کی تعمیر کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر جواب نفی میں ہے تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 08 ستمبر 2020 تاریخ ترسیل 11 نومبر 2020)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)جی یہ درست نہ ہے کہ بستی مورن جناز گاہ سے محروم ہے بلکہ ایک نجی جناز گاہ موجود ہے۔ جس میں وہاں کے فوت شدگان کی تدفین کی جاتی ہے۔

(ب)جی ہاں یہ درست ہے کہ یہ جنازگاہ کسی مخیر نے اپنی ذاتی زمین سے مختص کی ہے جس پر مقامی لوگوں نے اپنی مدد آپ کے تحت کچھ حصہ پر باؤنڈری وال اور گیٹ لگوایا ہے۔

(ج)چونکہ یہ جنازگاہ نجی ملکیت پر بنائی گئی ہے لہٰذا گورنمنٹ نجی ملکیت پر تعمیرات نہ کر سکتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب22دسمبر 2021)

رحیم یار خان:لوکل گورنمنٹ ڈویلپمنٹ بورڈ کے ممبران اور چیئرمین کے فرائض واختیارات سے متعلقہ تفصیلات

*5719:**جناب ممتاز علی**:کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)کیا یہ درست ہے کہ لوکل گورنمنٹ ایکٹ 2019 کے تحت صوبہ بھر کے تمام اضلاع میں لوکل گورنمنٹ ڈیویلپمنٹ بورڈ کا قیام عمل میں آچکا ہے؟

(ب)کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ ایکٹ کے تحت ضلع رحیم یار خان میں بھی لوکل گورنمنٹ ڈویلپمنٹ بورڈ تشکیل پا چکا ہے۔

(ج)اس بورڈ کے ممبران اور چیئرمین کے نام اور فرائض واختیارات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی8ستمبر 2020 تاریخ ترسیل11نومبر 2020)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)جی ہاں یہ درست ہے کہ لوکل گورنمنٹ ایکٹ 2019 کے تحت صوبہ بھر کے تمام اضلاع میں لوکل گورنمنٹ ڈویلپمنٹ بورڈ کا قیام عمل میں آچکا ہے۔نوٹیفکیشن کی کاپی تتمہ "الف" تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)جی ہاں یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ ایکٹ کے تحت ضلع رحیم یار خان میں بھی لوکل گورنمنٹ ڈویلپمنٹ بورڈ تشکیل پا چکا ہے۔

(ج)بورڈ مذکورہ ممبران وچیئرمین پر مشتمل ہے۔

1۔ڈپٹی کمشنر رحیم یار خان۔کنوینر

2۔چیف آفیسر متعلقہ لوکل گورنمنٹ ضلع رحیم یار خان۔ممبر

3۔انجینئر متعلقہ لوکل گورنمنٹ ضلع رحیم یار خان۔ممبر

4۔ڈپٹی ڈائریکٹر ڈویلپمنٹ ضلع رحیم یار خان۔ممبر / سیکرٹری

5۔ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ رحیم یار خان۔ممبر

6۔ایگزیکٹیو انجینئر رہائی وے رحیم یار خان۔ ممبر

7۔ایگزیکٹیو انجینئر بلڈنگ رحیم یار خان۔ ممبر

بورڈ کے فرائض واختیارات درج ذیل ہیں:۔

1۔اس بات کو یقینی بنانا کہ لوکل گورنمنٹ میں تمام تعمیراتی کام وامور جاری کردہ ہدایات بمطابق سیکشن256لوکل گورنمنٹ ایکٹ 2019کے مطابق ہوں۔

2۔لوکل گورنمنٹ کی جانب سے تجاویزات کی منظوری، تکنیکی تشخیص اور تعمیرات کو یقینی بنانا۔

(تاریخ وصولی جواب12اگست2022)

لاہور: بوسیدہ اور خطرناک دیئے گئے مکانات / بلڈنگز کے مکینوں کو متبادل جگہ دینے سے متعلقہ تفصیلات

*5749: **محترمہ اُم البنین علی:** کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)لاہور میں کتنے بوسیدہ اور پرانے مکانات ہیں متعلقہ ادارے کی جانب سے کتنے مکانات اور بلڈنگز کو خطرناک قرار دیا گیا ہے؟

(ب) کیا جو مکانات وبلڈنگز بوسیدہ حالت میں گر جاتی ہیں ان سے جو جانی ومالی نقصان ہوتا ہے متعلقہ محکمہ اس کا ذمہ دار قرار پاتا ہے۔

(ج) کیا حکومت نے بوسیدہ مکانات وبلڈنگز کے مکینوں کو اس کا متبادل دینے کے لیے کوئی پلان بنایا ہے اور ان لوگوں کو کسی محفوظ جگہوں پر منتقل کیا جارہا ہے اگر نہیں تو اس کی کیا وجوہات ہیں اور محکمہ اس سے غفلت کیوں برت رہا ہے۔

(تاریخ وصولی9ستمبر2020 تاریخ ترسیل26اکتوبر2020)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)والڈسٹی لاہور میں کل بوسیدہ اور پرانے مکانات کی تعداد1268ہے جن میں سے 461مکانات ایسے ہیں جن کو گرائے جانے کی فہرست میں شامل کیا گیا ہے۔713مکانات کو مرمت کرکے بحال کرنے کی فہرست میں شامل کیا گیا ہے۔

62انتہائی خطرناک مکانات کو گرایا جا چکا ہے اور55مکانات کے مالکان نے محکمہ کے نوٹس پر مذکورہ خطرناک مکانات کو مرمت کروایا ہے۔

(ب) ایسے تمام مکانات جو کسی بھی اعتبار سے خطرناک پائے جاتے ہیں ان کو ادارے کی جانب سے ہنگامی نوٹس جاری کیے جاتے ہیں جس میں مالکان وقابضان کو واضح ہدایات دی جاتی ہیں کہ خطرناک مکانات کو فوری طور پر خالی کرکے مرمت کروائیں یا ہدایات کے مطابق مسمار کریں تاکہ کسی قسم کے جانی ومالی نقصان سے بچا جاسکے۔بوسیدہ عمارتوں کے مالکان کی غفلت سے خطرناک عمارت گرجانے پر اس کے خلاف قانونی کاروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔

(ج)ادارے کے پاس اتنے وسائل نہ ہیں کہ ادارہ بوسیدہ گھروں کے مکینوں کو متبادل رہائش دے سکے تاہم والڈ سٹی آف لاہور اتھارٹی اب تک 123 بوسیدہ وخطرناک عمارتوں کو مرمت کرواچکی ہے اور مزید عمارتوں کو مرمت کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 اگست 2022)

لاہور

مورخہ 15 اگست 2022

عنایت اللہ لک

سیکرٹری

بروز منگل 16 اگست 2022 محکمہ لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ کے سوالات وجوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
.1	چودھری افتخار حسین چھچھر	3814
.2	جناب صہیب احمد ملک	5299-5016-3313
.3	جناب محمد ارشد ملک	1927
.4	جناب محمد طاہر پرویز	2974-2938
.5	سید عثمان محمود	5529-3445
.6	محترمہ رابعہ نسیم فاروقی	3712-3711
.7	محترمہ راحیلہ نعیم	3839-3838
.8	محترمہ سنبل مالک حسین	4786-4183
.9	محترمہ کنول پرویز چودھری	4228-4227
.10	محترمہ عائشہ اقبال	4550-4030
.11	محترمہ رخسانہ کوثر	4742
.12	محترمہ شاہدہ احمد	4994-4958
.13	جناب محمد الیاس	5012
.14	محترمہ حناء پرویز بٹ	5065-5063
.15	محترمہ ساجدہ بیگم	5277
.16	محترمہ فرحت فاروق	5329

5385	جناب منیب الحق	.17
5415	جناب محمد نواز چوہان	.18
5544-5542	سیدہ زہرا نقوی	.19
5329	محترمہ فرحت فاروق	.20
5696	محترمہ شاہینہ کریم	.21
5719-5715	جناب ممتاز علی	.22
5749	محترمہ اُم البنین علی	.23

41واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز منگل 16 اگست 2022

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

ساہیوال: میونسپل کارپوریشن کے درجہ چہارم کے ملازمین کو مستقل کرنے سے متعلقہ تفصیلات

739: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت نے مختلف شعبہ جات میں ڈیلی ویجز/کنٹریکٹ/عارضی بنیادوں پر کام کرنے والے جن کا عرصہ ملازمت چار سال سے زائد کو بمطابق پالیسی مستقل کر دیا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے میونسپل کارپوریشن ساہیوال کے ملازمین ڈرائیورز/سینٹری ورکرز/ٹیوب ویل آپریٹرز (درجہ چہارم) جن کی مدت ملازمت چار سال سے زائد ہے کو تاحال مستقل نہ کیا گیا ہے۔

(ج) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کب تک میونسپل کارپوریشن ساہیوال کے ملازمین درجہ چہارم ودیگر کو مستقل کرنے کا ارادہ رکھتا ہے نیز ان کی تعداد عرصہ تعیناتی کی تفصیل سے متعلق بھی آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 29 مئی 2019 تاریخ ترسیل 6 اگست 2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) حکومت پنجاب کے جاری کردہ پنجاب ریگولرائزیشن ایکٹ 2018 کے تحت صرف کنٹریکٹ ملازمین جن کی مدت مکمل 4 سال بنتی ہے ان کو مستقل کیا گیا ہے۔ جبکہ ڈیلی ویجز ملازمین لیٹر نمبر SO-ADMN-II(LG)3-55/2007 مورخہ 03.03.2016 اور SO-ADMN-II(LG)14/2015 مورخہ 30.09.2016 کے تحت لوکل گورنمنٹ نے ریگولر کرنے کے لئے جو طریقہ کار واضح کیا ہے۔ اس کی شق نمبر C-E-G پر پورا نہیں اترتے۔ (کاپی تتمہ "الف"، "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) حکومتی ہدایت کے مطابق صرف ان ملازمین کو ریگولر کیا جاتا ہے۔ جو پنجاب ریگولرائزیشن سروس ایکٹ 2018 کے زمرہ میں آتے ہیں۔

(ج) ڈیلی ویجز ملازمین کی تعداد 176 ہے جن کے 89 یوم کے لیے عارضی آرڈر کئے جاتے ہیں۔ ڈیلی ویجز ملازمین لیٹر نمبر SO-ADMN-II(LG)3-55/2007 مورخہ 03.03.2016 اور SO-ADMN-

2015/14(LG)II مورخہ 30.09.2016 کے تحت لوکل گورنمنٹ نے ریگولر کرنے کے لئے جو طریقہ کار واضح کیا ہے اس کی شق نمبر C-E-G پر پورا نہیں اترتے۔(کاپی تتمہ "الف"،"ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 جون 2020)

صوبہ بھر میں غیر قانونی تجاوزات مسمار کرنے سے خالی ہونے والی جگہ / زمین سے متعلقہ تفصیلات

785: محترمہ مومنہ وحید: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) 2018 کے عام انتخاب کے بعد صوبہ بھر میں تجاوزات کے خلاف آپریشن کس حد تک کامیاب رہا؟

(ب) غیر قانونی تجاوزات مسمار کرنے سے کل کتنی زمین واگزار کرائی گئی اور کتنے قابضین کے خلاف کارروائی کی گئی۔

(ج) ان قابضین کو کل کتنا جرمانہ کیا گیا تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 9 اگست 2019 تاریخ ترسیل 30 ستمبر 2019)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) 2018 کے عام انتخاب کے بعد صوبہ بھر میں تجاوزات کے خلاف آپریشن ضلعی انتظامیہ کی کارکردگی کے مدِ نظر تسلی بخش رہا۔

(ب) غیر قانونی تجاوزات سے صوبہ بھر سے کل 127492 ایکڑ واگزار کروائیں جس کی تفصیل درج ذیل ہے:-

(i) کل شہری زمین تقریباً 1051 ایکڑ 02 کنال 19.5 مرلہ

(ii) کل دیہاتی زمین تقریباً 126440 ایکڑ 04 کنال 16 مرلہ

مندرجہ بالا رقبہ شہری کی اندازمالیت 67483.0 ملین روپے

مندرجہ بالا رقبہ دیہاتی کی اندازمالیت 95943.3 ملین روپے

کل مالیت 163.43 بلین روپے

قابضین کے خلاف ضلع کی سطح پر کارروائی کی گئی۔

(ج) قابضین کو جرمانہ ضلعی انتظامیہ نے کیا جس کی رپورٹ صوبائی سطح پر موجود نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 31 مئی 2021)

لاہور سنگھ پورہ تاشو والہ چوک ناجائز تجاوزات سے متعلقہ تفصیلات

952: محترمہ راحیلہ نعیم: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ سنگھ پورہ سٹاپ حق نواز روڈ شووالہ چوک لاہو تک ٹریفک جام رہتی ہے سڑک کے دونوں طرف ناجائز تجاوزات کی بھرمار ہے جس کی وجہ سے یہاں ٹریفک جام رہتی ہے ؟

(ب) کیا حکومت ان ناجائز تجاوزات کو ختم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، تو کب تک نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 7 جنوری 2020 تاریخ ترسیل 20 جنوری 2020)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) سنگھ پورہ سٹاپ حق نواز روڈ شوالہ چوک لاہور پر عارضی نوعیت کی تجاوزات قائم کی جاتی ہیں پنجاب لوکل گورنمنٹ ایکٹ 2019 کے شیڈول 15 کے تحت کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے اور جرمانہ عائد کیا جاتا ہے۔اس مد میں تجاوز کنندگان کو مبلغ /71500 روپے تہہ بازاری سٹور جرمانہ کر کے MCL کے اکاؤنٹ میں جمع کروایا گیاجبکہ ماہ جنوری 2021 میں تجاوز کنندگان کو مبلغ /2,10,000 روپے مالیت کے انفورسمنٹ فائن ٹکٹ جاری کئے گئے۔ جہاں تک ٹریفک جام رہنے کامسئلہ ہے ، یہاں پر سارا دن بھاری گاڑیوں کا گزر رہتا ہے۔اس لئے سکول کے اوقات میں ٹریفک جام کا مسئلہ رہتا ہے جس کے حل کے لئے ٹریفک پولیس کی تعیناتی ضروری ہے۔

(ب) پنجاب لوکل گورنمنٹ ایکٹ 2019 کے شیڈول 15 کے تحت ڈپٹی میٹروپولیٹن آفیسر (ریگولیشن)، شالامار زون کی سربراہی میں عملہ ریگولیشن سنگھ پورہ سٹاپ حق نواز روڈ شوالہ چوک لاہور پر تجاوزات کے خلاف بلا تفریق کارروائی جاری رکھے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 31 مئی 2021)

لاہور کے قبرستانوں میں لائٹ لگانے سے متعلقہ تفصیلات

974: محترمہ راحیلہ نعیم: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ لاہور کے قبرستانوں میں سابقہ حکومت نے لائٹس لگائی تھی جو اب بند ہو چکی ہیں؟

(ب) لائیٹس بند ہونے کی وجہ سے قبرستانوں میں اندھیرا ہو گیا ہے۔

(ج) قبرستانوں میں لائٹ وغیرہ نہ ہونے کی وجہ سے میت کو دفنانے میں بہت مشکل پیش آرہی ہیں اور ڈکتیاں بھی ہو رہی ہیں۔

(د) اگر جواب اثبات میں ہیں تو کیا حکومت لاہور کے تمام قبرستانوں میں بند لائٹوں کو چلانے اور جن قبرستان میں لائٹ نہیں ہے وہاں پر لائٹ لگانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات بیان فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 7 جنوری 2020 تاریخ ترسیل 20 جنوری 2020)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) میٹروپولیٹن کارپوریشن لاہور نے سابقہ دور حکومت میں کوئی لائٹس نہ لگائی ہیں۔

(ب) لائٹس نہ ہونے کی وجہ سے قبرستانوں میں اندھیرا ہو گیا ہے۔

(ج) درست ہے۔

(د) لاہور میں قبرستانوں کی کل تعداد 645 ہے تمام قبرستانوں میں لائٹس مہیا کرنے کے لیے کثیر رقم درکار ہے۔ حکومت کی پالیسی کے مطابق فنڈز فراہم ہونے پر لائٹس لگا دی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 31 مئی 2021)

لاہور: یوسی 79 میں ناجائز تجاوزات کے خاتمہ کیلئے اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

978: محترمہ کنول پرویز چودھری: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ یوسی۔79 لاہور میں تسلسل سے ناجائز تجاوزات کی بہت زیادہ بھرمار ہے؟

(ب) یکم نومبر 2019 سے اب تک ڈپٹی کمشنر لاہور کو شہریوں کی جانب سے یوسی 79 (لاہور) میں ناجائز تجاوزات ختم کرنے کے حوالے سے کتنی درخواستیں موصول ہوئیں اور ان پر اب تک کیا کارروائی کی گئی تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ عملہ ناجائز تجاوزات کرنے والوں سے منتھلی لیتا ہے اس لئے ان کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کرتا۔

(د) حکومت یوسی 79 میں ناجائز تجاوزات کو ختم کرنے کے لئے کیا پالیسی بنا رہی ہے تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 7 جنوری 2020 تاریخ ترسیل 20 جنوری 2020)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) عملہ ریگولیشن سمن آباد زون یوسی 79 میں ناجائز تجاوزات کے خلاف کارروائی کرتا ہے اور قائم شدہ تجاوزات کا خاتمہ کرتا ہے۔

(ب) یوسی 79 میں ناجائز پختہ تجاوزات کے خاتمے کے لئے تین درخواستیں سمن آباد زون میں موصول ہوئی ہیں، ان درخواستوں پر کارروائی کرتے ہوئے یوسی 79 میں مختلف اوقات میں عارضی و پختہ تجاوزات کے خاتمہ کے لئے آپریشن کیا گیا ہے اور مبلغ -/2000 جرمانہ کیا گیا جو کہ MCL کے فنڈ میں جمع کروایا گیا ہے۔

(ج) یہ درست نہ ہے۔

(د) عملہ ریگولیشن سمن آباد زون لاہور ناجائز تجاوزات کے خاتمہ کے لئے ہمہ وقت کوشاں ہے اور آئندہ یوسی 79 میں بھی قائم شدہ تجاوزات کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 31 مئی 2021)

میونسپل کمیٹی منڈی احمد آباد کو فنڈز کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

1006: چودھری افتخار حسین چھچھر: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) MC منڈی احمد آباد ضلع اوکاڑہ کو 30 اگست 2018 سے آج تک کتنے فنڈز مہیا کیے گئے اور ایم سی منڈی احمد آباد کی طرف سے کون کون سے ترقیاتی منصوبہ جات شروع کیے گئے اور ہر منصوبے پر کتنی رقم خرچ ہو چکی ہے تفصیل منصوبہ وائز علیحدہ علیحدہ فراہم فرمائیں۔

(ب) MC منڈی احمد آباد ضلع اوکاڑہ میں جو ترقیاتی منصوبہ جات شروع کیے گئے ان کا اشتہار کون کون سے اخبار میں دیا گیا ہے اور اس کا ٹھیکہ کس کو الاٹ کیا گیا ہے۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ ایم سی منڈی احمد آباد اوکاڑہ میں خلاف ضابطہ و قانون کوٹیشن ورک کے ذریعے کروڑوں روپے ہڑپ کر لیے گئے ہیں حکومت اس کے ذمہ داران کے خلاف کارروائی کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 27 جنوری 2020 تاریخ ترسیل 18 مارچ 2020)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) 30 اگست 2018 سے آج تک ٹاؤن کمیٹی منڈی احمد آباد کو ترقیاتی فنڈ مہیا نہ کیے گئے ہیں۔ اور کوئی رقم ترقیاتی کاموں پر خرچ نہ ہوئی ہے۔

(ب) ٹاؤن کمیٹی منڈی احمد آباد میں کوئی بھی ترقیاتی منصوبہ شروع نہ کیا گیا ہے اور نہ ہی کسی اخبار میں اشتہار دیا گیا ہے اور نہ ہی کوئی ٹھیکہ کسی کو الاٹ کیا گیا ہے۔

(ج) نہیں یہ درست نہ ہے ٹاؤن کمیٹی منڈی احمد آباد میں کوئی بھی خلاف قانون کوٹیشن ورک نہ کیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 31 مئی 2021)

ضلع ڈیرہ غازی خان: مانیٹرنگ کمیٹیوں کی تشکیل سے متعلقہ تفصیلات

1007: محترمہ شاہینہ کریم: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ڈیرہ غازی خان میں ضلع سطح پر کتنی اور کون کون سی مانیٹرنگ کمیٹیاں تشکیل دی گئی ہیں ان کی تفصیل فراہم فرمائیں؟

(ب) ان میں سے کون کون سی کمیٹیاں فعال ہیں۔

(ج) جو فعال نہیں ہیں ان کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 27 جنوری 2020 تاریخ ترسیل 18 مارچ 2020)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) ضلعی سطح پر کمیٹیاں وقتاً فوقتاً ضرورت کے مطابق یا حکومتی ہدایات کی روشنی میں تشکیل دی جاتی ہیں جو اپنے شرائط وضوابط کے مطابق کام کرتی رہتی ہیں۔ ضلع ڈیرہ غازیخان میں 33 کمیٹیاں ہیں ان کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ جن میں سے 27 کمیٹیاں فعال ہیں جبکہ 6 کمیٹیاں فعال نہیں ہیں۔

(ب) ایضاً۔

(ج) ایضاً۔

(تاریخ وصولی جواب 31 مئی 2021)

لاہور شہر کے مختلف علاقوں میں تجاوزات کے سدباب کیلئے حکومتی اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

1012: محترمہ کنول پرویز چودھری: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ شہر لاہور میں عقب شالامار باغ بشارت روڈ شالامار چوک تا افتخار پارک جگہ جگہ انکروچمنٹ کی بھرمار ہے اور دکانداروں نے فٹ پاتھوں اور سڑک کو انکروچ کیا ہوا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ شام کے اوقات میں مذکورہ بالا سڑک کو پھل فروشوں خصوصاً کھانے کی دکانوں مثلاً شالامار تکہ شاپ، فوڈیز، شاہی مچھلی فروش، لاثانی مچھلی فروش ہاٹ باربی کیو نے نصف سے زائد سڑک کو قبضہ میں لے رکھا ہوتا ہے جس کی وجہ سے پیدل چلنے والوں اور گاڑیوں کا گزرنا محال ہے۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ بالا سڑک بمقام افتخار پارک قدیم مارکیٹ کے دونوں اطراف سے دکانداروں مثلاً صوفہ میکرز، موٹر سائیکل مکینک اور کباڑ فروش وغیرہ نے فٹ پاتھوں اور سڑک کو نصف سے زائد قبضہ میں لئے ہوتا ہے جس کی وجہ سے سارا دن پیدل چلنے والے اور سڑک پر چلنے والی ٹریفک کا گزرنا محال ہے۔

(د) کیا متعلقہ ٹاؤن انتظامیہ نے مذکورہ سڑک کے دونوں اطراف انکروچمنٹ کے سدباب کے لئے کوئی کارروائی کی ہے تو کتنے دکانداروں اور پھل فروشوں کو سال 19-2018 میں چالان وجرمانے کئے ہیں مذکورہ سڑک کو انکروچمنٹ سے مستقل طور پر پاک کرنے کے لئے ٹاؤن انتظامیہ کیا حکمت عملی رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی 27 جنوری 2020 تاریخ ترسیل 18 مارچ 2020)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) درست ہے۔ پھل فروش، ریڑھی بان وغیرہ اکثر اوقات وہاں پر کھڑے ہو کر پھل فروخت کرتے ہیں جن کے خلاف عملہ تہہ بازاری شالامار زون کارروائی کرتا رہتا ہے۔

(ب)درست ہے۔ رات کے اوقات کار میں کھانے پینے کا سامان فروخت کرنے والوں کی دکانوں پر گاہکوں کا رش ہوتا ہے اور زیادہ تر گاہک اپنی موٹر سائیکل، گاڑی وغیرہ سڑک پر کھڑی کر دیتے ہیں جس کی وجہ سے پیدل چلنے والوں اور گاڑیوں کے گزرنے میں دشواری ہوتی ہے۔

(ج)درست نہ ہے۔ اول تو دکاندار اپنی دکانوں میں ہی اپنا کام کرتے ہیں لیکن تجاوزات کرنے والوں کا سامان عملہ تہہ بازاری قبضہ میں لیکر داخل سٹور کرتا ہے۔

(د)عملہ تہہ بازاری شالامار زون دو شفٹوں میں روزانہ کی بنیاد پر تجاوز کنندگان کے خلاف کارروائی کرتا رہتا ہے۔ سال 19-2018 میں 8 دکانداروں اور 18 پھل فروشوں کو مبلغ -/38500 روپے جرمانہ کی مد میں سرکاری خزانہ میں جمع کروائے گئے ہیں۔ مذکورہ سڑک پر تجاوزات کے خلاف عملہ تہہ بازاری شالامار زون متواتر کارروائی کرتا رہتا ہے۔ حالیہ کی جانے والی کارروائی کی تصاویر ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 31 مئی 2021)

لاہور: ہربنس پورہ عامر ٹاؤن میں ڈویلپمنٹ کاموں کی تکمیل کے ٹائم فریم سے متعلقہ تفصیلات

1031: ملک محمد وحید: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں کون سے ڈویلپمنٹ کے کام ہو رہے ہیں جس کے باعث لاہور کے متعدد علاقوں میں ہفتے میں دو دن چھ سے سات گھنٹے بجلی اور پانی غائب رہتا ہے؟

(ب) کیا سارے ڈویلپمنٹ کے کام ہربنس پورہ لاہور میں ہی ہو رہے ہیں۔

(ج) لاہور خصوصاً ہربنس پورہ رہائشی سکیم عامر ٹاؤن میں کب تک ڈویلپمنٹ کے کام مکمل ہو جائیں گے کتنا عرصہ لگے گا۔

(د) کیا حکومت لاہور خصوصاً ہربنس پورہ رہائشی سکیم عامر ٹاؤن کے رہائشیوں کو چھ چھ گھنٹے برائے ڈویلپمنٹ کام بجلی و پانی غائب ہفتے میں دو سے تین دن چھٹکارہ دینے کا کوئی ارادہ رکھتی ہے۔

(ہ) اگر جزہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کب تک اگر نہیں تو وجوہات بتائی جائیں۔

(تاریخ وصولی 04 مارچ 2020 تاریخ ترسیل 27 جون 2020)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) میٹروپولیٹن کارپوریشن، لاہور شہر بھر میں ایسا کوئی ترقیاتی کام نہیں کر رہی جس کی وجہ سے بجلی و پانی کی سپلائی متاثر ہو۔

(ب) ہربنس پورہ لاہور کے علاوہ بھی عزیز بھٹی زون کی مختلف UCs میں ترقیاتی کام جاری ہیں۔

(ج) عامر ٹاؤن ہربنس پورہ رہائشی سکیم میں فی الحال کوئی ترقیاتی کام MCL نہیں کروا رہا ہے۔

(د) غیر متعلقہ ہے۔

(ہ) غیر متعلقہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 31 مئی 2021)

صوبہ میں کروناوائرس سے بچاؤ کا سپرے کرنے سے متعلقہ تفصیلات

1059: محترمہ ربیعہ نصرت: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ میں یکم مارچ 2020 سے اب تک کتنے اضلاع کے کتنے شہروں میں کروناوائرس سے بچاؤ کا اسپرے کیا گیا نام وائز شہروں اور اسپرے کی تفصیل فراہم فرمائیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ لاہور شہر کے متعدد علاقوں میں اسپرے نہیں کیا گیا جس کی وجہ سے مذکورہ وبا پھیلنے کا اندیشہ ہے اور عوام میں خوف کی فضا برقرار ہے اسپرے نہ کرنے کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(ج) حکومت کی جانب سے صوبہ بھر میں اسپرے کے لیے کتنی رقم خرچ کی گئی۔

(د) کیا حکومت کروناوائرس کی وجہ سے صوبہ بھر کے شہروں میں جلد از جلد اسپرے کروانے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی 19 جون 2020 تاریخ ترسیل 6 جولائی 2020)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) صوبہ میں یکم مارچ 2020 سے ستمبر 2020 تک 463 شہروں میں اسپرے کی گئی جس کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) لاہور شہر میں باقاعدگی سے اسپرے کیا جارہا ہے حکومت پنجاب سے جاری کردہ ہفتہ وار پروگرام کے تحت روزانہ کی بنیاد پر اسپرے کیا جارہا ہے اور اب تک 7000 کلومیٹر اور 2500 شکایات کا ازالہ کیا جاچکا ہے روزانہ کی بنیاد پر رپورٹ اعلیٰ حکام کو بھجوائی جارہی ہے۔

(ج) لوکل گورنمنٹ کی طرف سے Covid-19 کے لیے مالی سال 2019-20 میں 44 کروڑ 34 لاکھ 65 ہزار 731 روپے خرچ ہوئے۔

(د) حکومتی ہدایات پر عمل کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 21 دسمبر 2021)

لاہور شالیمار باغ کے تحفظ اور اسکی دیواروں کے ساتھ ناجائز تجاوزات کی روک تھام سے متعلقہ تفصیلات

1066: محترمہ کنول پرویز چودھری: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ شہر لاہور کے مشہور تاریخی ورثے شالامار باغ کے عقبی حصہ کے ساتھ ملحقہ آبادکاروں نے شالامار باغ کی دیوار اور سڑک کو تنگ کر کے ناجائز پکی تجاوزات اور عمارتیں بنا رکھی ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ حالیہ لاک ڈاؤن کے دوران شالامار باغ کے عقبی علاقہ میں نئی پکی عمارتیں بنا کر سڑک کا راستہ مزید تنگ کر دیا گیا ہے۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ تاریخی شالامار باغ کے چاروں اطراف دیواروں کے ساتھ ساتھ ناجائز تجاوزات کی بھرمار ہے نیز پھل فروشوں اور ریڑھی بانو نے ٹاؤن انتظامیہ کے ساتھ سازباز کر کے کچی اور پکی تجاوزات بنار کھی ہیں۔

(د) محکمہ اس تاریخی شالامار باغ (ورثہ) کے تحفظ اور شالامار کی دیواروں کے ساتھ ساتھ ناجائز تجاوزات کے خاتمہ اور روک تھام کے لئے کیا حکمت عملی بنانے کا ارادہ رکھتا ہے تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 30 جون 2020 تاریخ ترسیل 10 جولائی 2020)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) جزہائے کا تعلق محکمہ ریونیو سے ہے۔ مزید یہ ہے کہ شالامار باغ کے عقبی حصہ میں موجود پختہ عمارتوں جو کہ سرکاری جگہ پر تعمیر ہوئی ہیں کی نشاندہی کے لیے ریونیو ریکارڈ کے مطابق ریکارڈ کی پڑتال کی ضرورت ہے۔

(ب) درست نہ ہے۔ جزہائے کا تعلق محکمہ ریونیو سے ہے۔ شالامار زون میں سڑک کی چوڑائی وغیرہ سے متعلقہ کسی بھی قسم کا ریکارڈ موجود نہ ہے اس کے لئے محکمہ ریونیو سے نشاندہی کروائی جانا مناسب ہو گا۔

(ج) درست نہ ہے۔ عملہ تہہ بازاری شالامار زون 02 شفٹوں میں شالامار باغ کی دیوار کے ساتھ عارضی تجاوزات خاص کر ریڑھی بانوں اور پھل فروشوں کے خلاف کارروائی کرتا ہے۔ ماہ نومبر 2020 میں 12 عدد تجاوز کنندگان کو مبلغ -/24000 روپے کے فائن ٹکٹ جاری کئے گئے۔ تصاویر تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) شالامار باغ کے تحفظ کا معاملہ محکمہ آثار قدیمہ سے متعلقہ ہے جبکہ عملہ تہہ بازاری شالامار زون ڈپٹی میٹروپولیٹن آفیسر (ریگولیشن) کی زیر نگرانی شالامار باغ کی دیوار کے ساتھ عارضی تجاوزات خاص کر ریڑھی بانوں اور پھل فروشوں کے خلاف کارروائی جاری رکھے ہوئے ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 31 مئی 2021)

بہاولنگر: ضلع کا ترقیاتی بجٹ، منصوبہ جات، تخمینہ لاگت اور خرچ کردہ رقم سے متعلقہ تفصیلات

1071: چودھری مظہر اقبال: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) مالی سال 20-2019 ضلع بہاولنگر محکمہ لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ اور اس کے ماتحت اداروں کا بجٹ مدوائز کتنا کتنا تھا؟

(ب) ترقیاتی بجٹ کتنا تھا ادارہ وائز تفصیل فراہم فرمائیں۔

(ج) مالی سال 20-2019 میں اس محکمہ کے تحت کون کون سے ترقیاتی منصوبہ جات اور عوامی فلاح کے منصوبہ جات شروع کئے گئے ان کے نام، تخمینہ لاگت اور ان پر خرچ کردہ رقم کی تفصیل علیحدہ علیحدہ دی جائے۔

(د) یہ منصوبہ جات کن کن کی سفارش پر کس کس افسر نے منظور کیے اور ان میں کتنے مکمل ہو چکے ہیں اور کتنے نامکمل ہیں۔

(ہ)پی پی 243 میں کون کون منصوبہ جات شروع کیے گئے ہیں ان کے نام، خرچ کردہ رقم اور ان کی موجودہ پوزیشن کیا ہے۔

(تاریخ وصولی30 جون2020 تاریخ ترسیل10 جولائی2020)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)مالی سال20-2019 ضلع بہاولنگر محکمہ لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ نے دو مدوں میں کام کیا۔

i۔پختہ سڑکات(2عدد) رقم63.55 ملین روپے

ii۔سیوریج منصوبہ جات(2عدد) رقم13.95 ملین روپے

کل منصوبہ جات(4عدد)رقم77.500 ملین روپے

(ب)مالی سال20-2019 ضلع بہاولنگر محکمہ لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ(CDP-II) کے تحت رقم77.500 ملین فراہم کی گئی۔

(ج)مالی سال20-2019 میں کل4عدد ترقیاتی منصوبہ جات شروع کیے گئے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام سکیم	تخمینہ لاگت	خرچ رقم
1	توسیع وبہتری پختہ سڑک فورٹ عباس مروٹ روڈ تا لنک فورٹ عباس ہارون آباد روڈ براستہ بنگلہ کینال ولی کوٹ فورٹ عباس	47.600 ملین روپے	11.94 ملین روپے
2	تعمیر پختہ سڑک فورٹ عباس مروٹ روڈ تا چک نمبر HR/274 شرقی وبحالی پختہ سڑک مروٹ روڈ تا چک نمبر HR/274 غربی، تعمیر وپختہ سڑک ڈسپوزل نمبر 4 تا قبرستان روڈ لنک، بحالی پختہ سڑک قائد اعظم پارک تا ابو بکر صدیق ٹاؤن وارڈ نمبر6 فورٹ عباس	15.950 ملین	5.476 ملین
3	تعمیر سیوریج چک نمبر HR/274 محمد حسین کالونی، رفیق والی گلی نزد بس اسٹینڈ و تعمیر سولنگ سرور سندھی ہنی بیکری والی گلی، ماسٹر انور والی گلی محمد حسین کالونی وتعمیر وسولنگ وسیوریج پکا مربع اور بستی پھولڑا فورٹ عباس	7.600 ملین	5.476 ملین
4	تعمیر سوریج چک نمبر HR/272 والی ٹاؤن، عمران اسلم امین والی گلی تا پاکستان سٹی ،عبد القیوم آرائیں تا لطیف والا مکان برائے راست زاہد مہار چھٹہ کالونی وتعمیر سولنگ اینڈ سیوریج، قاری شبیر والی گلی، خلیل بیکری والی گلی، چھٹہ کالونی وتعمیر و ٹف ٹائل، نواب کالونی نزد مسجد نور انور والی گلی وتعمیر سولنگ HR/268 تحصیل فورٹ عباس	6.350 ملین	3.175 ملین

(د) یہ منصوبہ جات پی پی 244 میں تعمیر کیے جارہے ہیں۔ جن کی سفارش محمد ارشد MPA پی پی 244 فورٹ عباس نے فرمائی اور اس کی منظوری جناب ڈپٹی کمشنر صاحب چیئرمین ڈسٹرکٹ ڈویلپمنٹ کمیٹی بہاولنگر نے فرمائی۔ چاروں منصوبہ جات رننگ پوزیشن میں ہیں جبکہ مکمل فنڈ موصول نہ ہونے کی وجہ سے مکمل نہ ہوئے ہیں۔

(ہ) پی پی 243 میں محکمہ لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ضلع بہاولنگر میں 20-2019 میں کوئی منصوبہ تعمیر نہ کروایا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 31 مئی 2021)

چنیوٹ شہر کی آبادی کے مطابق صفائی کیلئے خاکروب اور سینٹری ورکر اسامیوں کو پر کرنے سے متعلقہ تفصیلات

1080: جناب محمد الیاس: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) چنیوٹ شہر کی موجودہ آبادی کے مطابق میونسپل کمیٹی کی صفائی کے لیے 520 خاکروب ہونے چاہیں اور موجود اسٹاف میں 370 سینٹری ورکرز کی کمی ہے۔

(ب) یہ خالی اسامیاں کب تک پر کر دی جائیں گی اور خاکروب کی تعداد پوری ہو جائے گی۔ نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 16 جون 2020 تاریخ ترسیل 28 اگست 2020)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) چنیوٹ شہر کی آبادی بمطابق مردم شماری 2017 کل 278747 افراد پر مشتمل تھی جو کہ اب 3 فیصد سالانہ اضافہ کے ساتھ چنیوٹ شہر کی موجودہ آبادی تقریباً 304593 افراد ہے۔ میونسپل کارپوریشن کے شیڈول آف اسٹیبلشمنٹ کے مطابق خاکروبوں کی منظور کردہ تعداد 396 ہے جب کہ موجودہ کام کرنے والے خاکروبوں کی تعداد 233 افراد ہے اور حکومت پنجاب کی ہدایات مورخہ 03.03.2016 کے مطابق نئے خاکروب بھرتی کرنے پر پابندی عائد ہے۔ اور حکومت یکساں پالیسی کیلئے معلومات اکٹھی کر رہی ہے۔ جس کی تفصیل درج ذیل ہے:-

1۔ منظور شدہ سینٹری ورکرز (اسامیاں)	396
2۔ خالی اسامیاں سینٹری ورکرز	163
3۔ موجودہ فیلڈ ڈیوٹی محلہ جات سینٹری ورکرز	233

یہ کہ سینٹری ورکرز کی ریگولر بھرتی پر پابندی عائد ہے لیکن کرونا وباء کے پھیلاؤ کے پیشِ نظر عرصہ قبل ایک سال سے حکومت پنجاب محکمہ بلدیات ماہانہ بنیادوں پر عارضی سینٹری ورکرز / سیور مین رکھنے کی اجازت دی ہے جس پر عمل درآمد کرتے ہوئے ادارہ ہذا ابھی معینہ مدت کے لئے سینٹری ورکرز کو engage کر کے شہر میں صفائی کی صورتحال بہتر بنانے کے لئے سرگرم ہے۔ محکمہ بلدیات سے موصول شدہ چٹھی

مورخہ 22.06.2021 کی روشنی میں 66عدد سینٹری ورکرز کو 30 یوم از مورخہ 23.06.2021 تا 22.07.2021 بعد از منظوری منجانب مجاز اتھارٹیengage کیا گیا تھا۔ اب محکمہ بلدیات سے موصولہ چھٹی مورخہ 28.07.2021 کے تحت کرونا، مون سون بارشوں اور عیدالضحیٰ پر معینہ مدت30یوم کے لئے سینٹری ورکرزengage کرنے کی اجازت دی ہے۔(موصولہ چھٹی تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔ جس کے تحت ضرورت اور بجٹ کو مدنظر رکھتے ہوئے سینٹری ورکرز کوengage کرنے کی کارروائی کی جارہی ہے۔

(ب)اس وقت عارضی شیڈول آف اسٹیبلشمنٹ رائج ہے نئے شیڈول آف اسٹیبلشمنٹ اور حکومت پنجاب کی پالیسی کے مطابق خاکروبوں کی تعداد پوری کر دی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 21دسمبر 2021)

صوبہ بھر میں میٹروپولٹین کارپوریشن، میونسپل کارپوریشن اور میونسپل کمیٹیوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

1084: چودھری افتخار حسین چھچھر: کیاوزیرلوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)اس وقت صوبہ بھر میں میٹروپولیٹن کارپوریشن میونسپل کارپوریشن، تحصیل کونسلوں اور میونسپل کمیٹیوں کی تعداد کیا ہے نیز ایک میونسپل کمیٹی / کارپوریشن کے لئے آبادی کا تناسب کیا رکھا گیا ہے اور اس کے قواعد وضوابط کیا ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ بصیرپور میونسپل کمیٹی کو بھی ختم کر دیا گیا ہے جب منڈی احمد آباد، بصیرپور میونسپل کمیٹی کا حصہ تھی۔

(ج)اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت بصیرپور میونسپل کمیٹی کو بحال کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی یکم مئی 2020 تاریخ ترسیل 04 ستمبر 2020)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)اس وقت صوبہ بھر میں موجود تعداد درج ذیل ہے:

میٹروپولیٹن کارپوریشن	9
میونسپل کارپوریشن	17
میونسپل کمیٹی	133
ٹاؤن کمیٹی	11
تحصیل کونسل	136
کل تعداد	306

میونسپل کارپوریشنز کے لئے کم از کم آبادی کا تناسب اڑھائی لاکھ اور میونسپل کمیٹی کے لئے کم از کم آبادی کا تناسب پچھتر ہزار مقرر کیا گیا ہے اور تمام شہر جو کہ تحصیل ہیڈ کوارٹرز ہیں وہ بھی میونسپل کمیٹیز ہیں۔ اس کے قواعد وضوابط پنجاب ڈی مارکیشن کلا سیفیکیشن اینڈ نیمنگ آف لوکل ایریا رولز 2019 میں دیئے گئے ہیں۔ رولز کی کاپی تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) جی ہاں یہ درست ہے کہ حد بندی 2019 سے پہلے یہ دونوں علیحدہ میونسپل کمیٹیز تھیں۔ اب بصیر پور ٹاؤن کمیٹی قائم ہے جبکہ منڈی احمد آباد بصیر پور میونسپل کمیٹی کا حصہ نہ تھی۔ نوٹیفیکیشن کی کاپی تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) جواب اثبات میں نہ ہے بلکہ بصیر پور ٹاؤن کمیٹی کے طور پر موجود ہے۔ نوٹیفکیشن کی کاپی تتمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 دسمبر 2021)

ساہیوال: تعلیمی اداروں اور مراکز صحت کو صاف پانی کی فراہمی کے کنکشن نہ دینے سے متعلقہ تفصیلات

1092: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع ساہیوال میں عوام کو پینے کا صاف پانی فراہم کرنے کا منصوبہ زیر عمل ہے اگر ہاں تو مکمل تفصیل بتائیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ اس منصوبے کے تحت تعلیمی اداروں اور مراکز صحت کو پینے کیلئے صاف پانی کے کنکشن فراہم نہیں کئے جا رہے اگر ہاں تو اس کی وجوہات بتائیں۔

(ج) اگر جواب اثبات میں ہیں تو حکومت ضلع ساہیوال میں منصوبے کا آغاز کب کر رہی ہے کیا اس منصوبے میں تعلیمی اداروں اور مراکزِ صحت کو پینے کیلئے صاف پانی کے کنکشنز فراہم کئے جائیں اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی کیا وجوہات کی تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی یکم مئی 2020 تاریخ ترسیل 04 ستمبر 2020)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) میٹروپولیٹن کارپوریشن ساہیوال کی جانب سے ساہیوال شہر میں پینے کے صاف پانی کا کوئی منصوبہ زیر عمل نہ ہے۔ تاہم پنجاب انٹر میڈیٹ سٹیز امپرومنٹ انویسٹمنٹ پروگرام (PICIIP) کے تحت ساہیوال میں پینے کے پانی کا منصوبہ شروع کیا گیا ہے۔

(ب) میٹروپولیٹن کارپوریشن ساہیوال کی جانب سے ساہیوال شہر میں پینے کے صاف پانی کا کوئی منصوبہ زیر عمل نہ ہے۔ تاہم پنجاب انٹر میڈیٹ سٹیز امپرومنٹ انویسٹمنٹ پروگرام (PICIIP) کا منصوبہ مکمل ہونے کے بعد تعلیمی اداروں اور مراکز صحت کو پینے کے پانی کے لئے کنکشنز فراہم کر دیئے جائیں گے۔

(ج) میٹروپولیٹن کارپوریشن ساہیوال کی جانب سے ساہیوال شہر میں پینے کے صاف پانی کا کوئی منصوبہ زیر عمل نہ ہے۔ تاہم پنجاب انٹر میڈیٹ سٹیز امپرومنٹ انویسٹمنٹ پروگرام (PICIIP) کے تحت موقع پر ٹھیکیدار کی طرف سے کام جاری ہے۔ کام مکمل ہونے کے بعد تعلیمی اداروں اور مراکز صحت کو پینے کے پانی کے لئے کنکشنز فراہم کر دیئے جائیں گے۔

چیف آفیسر میونسپل کمیٹی چیچہ وطنی سے موصولہ رپورٹ کے مطابق:

(الف)میونسپل کمیٹی چیچہ وطنی کی حدود میں آبادی کے لحاظ سے پینے کے صاف پانی کی فراہمی کو یقینی بنایا جارہا ہے اور اس وقت 21عدد واٹر فلٹریشن پلانٹس اور 24عدد ٹیوب ویلز افادہ ہیں۔

(ب)فراہمی کے صاف پانی کے سلسلہ میں تعلیمی اداروں اور مراکز صحت کو میونسپل کمیٹی چیچہ وطنی کی طرف سے صاف پانی فراہم کیا جارہا ہے جس کی تفصیل ذیل میں موجود ہے۔

گورنمنٹ گرلز کریسنٹ کالج برائے خواتین میں ROواٹر فلٹریشن پلانٹ نصب کیا گیا ہے۔

گورنمنٹ گرلز مڈل سکول بلاک نمبر 7 میں ROواٹر فلٹریشن پلانٹ نصب ہے۔

گورنمنٹ ایم سی ماڈل ہائی سکول چیچہ وطنی میں ROواٹر فلٹریشن پلانٹ نصب ہے۔

گورنمنٹ ہائی سکول چیچہ وطنی بورارروڈ میں میونسپل کمیٹی چیچہ وطنی کی طرف سے واٹر سپلائی کنکشن دیا گیا ہے۔

ویٹرنری ہسپتال چیچہ وطنی کے گیٹ کے سامنے UFواٹر فلٹریشن پلانٹ نصب ہے ڈسپنسری گئوشالہ،ڈسپنسری احمد نگر،ڈسپنسری وارڈ نمبر 17 اور دسپنسری شمس پورہ کو واٹر سپلائی کنکشن دیا گیا ہے۔

مزید برآں میونسپل کمیٹی چیچہ وطنی کی حدود میں تمام تعلیمی اداروں اور مراکز صحت کو مطالبہ (Demand) پر کنکشن فراہم کیے جاتے ہیں۔

(ج)جوابات "الف" اور "ب" میں گوش گزار کیے جاچکے ہیں۔ مزید یہ کہ حکومت پنجاب صاف پانی کی فراہمی کے لئے مسلسل کوشاں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21دسمبر 2021)

اوکاڑہ:میونسپل کمیٹی وٹاؤن کمیٹی منڈی احمد آباد کو فنڈز کی فراہمی اور منصوبوں کی شروعات سے متعلقہ تفصیلات

1111:چودھری افتخار حسین چھچھر: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)مینونسپل کمیٹی اور ٹاؤن کمیٹی منڈی احمد آباد کو 5مئی 2019 سے آج تک کتنے سرکاری فنڈز مہیا کئے گئے ہیں ٹاؤن کمیٹی منڈی احمد آباد کی اپنی آمدن کتنی ہے مکمل تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(ب)5جون 2019 سے آج تک ٹاؤن کمیٹی منڈی احمد آباد نے عوام کی فلاح وبہبود کے لئے کون کون سے ترقیاتی منصوبے شروع کئے گئے ہیں ان پر لاگت کتنی آئی ہے ٹنیڈر کس تاریخ کو طلب کئے گئے اور کام کس ٹھیکہ دار کو الاٹ ہوا ہر ترقیاتی منصوبے کی علیٰحدہ علیٰحدہ تفصیل مہیا کی جائے۔

(ج)ٹاؤن کمیٹی منڈی احمد آباد کے ڈویلپمنٹ اور نان ڈویلپمنٹ اخراجات کی تفصیل سے آگاہ کیا جائے نان ڈویلپمنٹ اخراجات میں فنڈز کس کس جگہ خرچ کیا گیا مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 17 جولائی 2020 تاریخ ترسیل 28 اگست 2020)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) موجودہ ٹاؤن کمیٹی منڈی احمد آباد کو مئی 2019 سے ستمبر 2020 تک مبلغ 59959620 روپے سرکاری گرانٹ کی صورت میں موصول ہوئے اور مبلغ 6731219 روپے سرکاری آمدن وصول کی گئی۔

(ب) موجودہ ٹاؤن کمیٹی منڈی احمد آباد نے 5 جون 2019 سے ستمبر 2020 تک کوئی ترقیاتی منصوبہ شروع نہ کیا ہے۔

(ج) حکومت پنجاب کی طرف سے ٹاؤن کمیٹی منڈی احمد آباد کو ڈویلپمنٹ فنڈز کی مد میں کوئی بجٹ نہ ملا ہے۔ جب کہ غیر ترقیاتی فنڈز کی مد میں ٹاؤن کمیٹی منڈی احمد آباد کے کل اخراجات مبلغ -/55,269,189 روپے ہوئے ہیں ملازمین کی تنخواہ و پنشن کی مد میں مبلغ -/28,720,242 خرچ ہوئے جبکہ POL کی مد میں مبلغ -/4,763,225 روپے خرچ ہوئے، بجلی / ٹیلی فون کے بلز کی مد میں -/3,496,683 روپے خرچ ہوئے اور متفرق اخراجات کی مد میں -/47,009,281 روپے خرچ کئے گئے۔

(تاریخ وصولی جواب 31 مئی 2021)

ضلع سرگودھا: بھیرہ بس اسٹینڈ تا ٹھٹھی نور سڑک کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

1117: جناب صہیب احمد ملک: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سرگودھا بھیرہ بس اسٹینڈ تا ٹھٹھی نور سڑک کی حالت کیسی ہے اس کی آخری مرتبہ مرمت و تعمیر کب کی گئی تھی کتنی لاگت آئی تھی۔

(ب) کیا یہ سڑک ٹریفک کے لیے قابل ہے۔

(ج) کیا حکومت اس سڑک کی تعمیر از سر نو کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 17 جولائی 2020 تاریخ ترسیل 28 اگست 2020)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع سرگودھا بھیرہ بس سٹینڈ تا ٹھٹھی نور سڑک کی حالت خراب ہے۔ تحصیل کونسل بھیرہ نومبر 2019 میں قائم ہوئی ہے۔ تحصیل کونسل کے پاس اس سڑک کا ریکارڈ نہ ہے کہ یہ کب تعمیر ہوئی اور کب اس کی مرمت ہوئی۔ تحصیل کونسل نے اس سڑک کی تعمیر یا مرمت نہ کی ہے۔

(ب) اس سڑک کی حالت خراب ہے۔ قابل مرمت ہے۔

(ج)اس سڑک کی از سر نو تعمیر سے متعلق بہتر جواب محکمہ ہائی ویز ہی دے سکتے ہیں۔ تحصیل کونسل کے سالانہ ترقیاتی پروگرام کے لئے یہ سکیم زیر غور نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 31 مئی 2021)

لاہور: لیاقت آباد کوٹ لکھپت میں بھینسوں کے باڑے آبادی سے باہر منتقل کرنے سے متعلقہ تفصیلات

1152: محترمہ سنبل مالک حسین: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ یونین کونسل نمبر 224 لیاقت آباد کوٹ لکھپت لاہور کے علاقے میں بے شمار بھینسوں کے باڑے ہیں جسکی وجہ سے مذکورہ آبادی میں تعفن اور بیماریاں پھیل رہی ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ آبادی کے لوگوں نے انتظامیہ کو بے شمار مرتبہ بھینسوں کے باڑوں کو باہر منتقل کرنے کی درخواستیں دیں مگر آج تک کسی ایک باڑے کو بھی باہر منتقل نہیں کیا جاسکا۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ بھینسوں کا گوبر گٹر کے اندر پھینک دیا جاتا ہے جس کی وجہ سے مذکورہ آبادی کا سیوریج سسٹم اکثر بند رہتا ہے۔

(د) اگر اثبات میں جواب ہے تو کیا حکومت بھینسوں کے باڑے آبادی سے باہر منتقل کرنے اور ذمہ داروں کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 17 اگست 2020 تاریخ ترسیل 21 اکتوبر 2020)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) یونین کونسل 224 لیاقت آباد لکھپت میں کچھ لوگوں نے گھروں کے اندر بھینسیں رکھی ہوئی ہیں۔

(ب) جی ہاں۔ گلبرگ زون باڑہ مالکان کے خلاف کارروائی کر رہا ہے مویشی / باڑہ مالکان کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے مبلغ -/36000 روپے جرمانہ عائد کیا گیا۔ جہاں تک باڑوں کو شہر سے باہر منتقل کرنے کا تعلق ہے اس ضمن میں تحریر ہے کہ مذکورہ آبادی کے مویشی / باڑہ مالکان نے لاہور ہائی کورٹ لاہور میں پٹیشن نمبر 2019/35325 دائر کر رکھی ہے جس میں معزز عدالت نے مویشی / جرمانہ مالکان کے خلاف کارروائی کرنے سے منع کیا ہوا ہے جس کا فیصلہ آنے تک کارروائی ممکن نہ ہے۔

(ج) بھینسوں کا گوبر سیوریج کے اندر ڈالنے کی رپورٹ محکمہ Wasa سے متعلقہ ہے۔

(د) حکومت بھینسوں کے باڑے ممنوعہ شہری حدود سے باہر منتقل کرنے اور باڑہ مالکان کے خلاف کارروائی کا ارادہ رکھتی ہے جبکہ عدالت کا فیصلہ آنے تک مویشی / باڑہ مالکان کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جاسکتی۔

(تاریخ وصولی جواب 22 دسمبر 2021)

لاہور کے مذبح خانوں میں اوسطاً روزانہ ذبح کیے جانے والے جانوروں کی تعداد نیز ڈاکٹر اور سٹاف سے متعلقہ تفصیلات

1163: محترمہ رخسانہ کوثر: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ مذبح خانوں میں ذبح کئے جانے والے جانوروں کی صحت اور ان کے گوشت کے انسانی استعمال (Human Consumption) کے لئے صحیح ہونے کی تصدیق محکمہ کی ذمہ داری ہے؟

(ب) لاہور کے مذبح خانوں میں روزانہ اوسطاً کتنے جانور ذبح کئے جاتے ہیں اور ان مذبح خانوں میں کتنے ویٹرنری ڈاکٹر اور عملہ تعینات ہے؟

(تاریخ وصولی 20 اگست 2020 تاریخ ترسیل 26 اکتوبر 2020)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) محکمہ لائیوسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ کے زیر انتظام ایک کمپنی (پنجاب ایگری کلچر اینڈ میٹ کمپنی) کے مذبح خانے میں گوشت کو عالمی معیار کے مطابق پراسیس کیا جاتا ہے جو کہ وٹرنری ڈاکٹرز کی زیر نگرانی حلال اور حفظان صحت کے اصولوں کے مطابق ہوتا ہے اور ذبح کیے گئے ہر جانور کا Ante Mortem اور Post Mortem تربیت یافتہ ویٹرنری ڈاکٹروں کی زیر نگرانی کیا جاتا ہے.

(ب) لاہور کے سلاٹر ہاؤس میں روزانہ اوسطاً 230 بڑا (بیف) اور 3700 چھوٹا (مٹن) جانور ذبح کیا جاتا ہے۔ نیز ٹوٹل 8 کوالیفائیڈ ویٹرنری ڈاکٹرز اور 283 باقی عملہ تعینات ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 31 مئی 2021)

ڈی.جی خان ماڈل ٹاؤن کالونی کی مخدوش حالت کو بہتر بنانے سے متعلقہ تفصیلات

1222: محترمہ شاہینہ کریم: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ماڈل ٹاؤن ڈی.جی خان سرکاری کالونی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ وہاں کے سیوریج اور سڑکوں کا حال انتہائی مخدوش اور خراب ہو چکا ہے۔

(ج) وہاں کے پارکس اجڑ کر گندگی کا ڈھیر بن چکے ہیں۔

(د) کیا حکومت اس کالونی کی حالات بہتر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے کب تک۔

(تاریخ وصولی 13 اکتوبر 2020 تاریخ ترسیل 21 دسمبر 2020)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ ماڈل ٹاؤن ایک سرکاری کالونی ہے اور ایم سی ڈیرہ غازی خان نے Take Over کی ہوئی ہے۔

(ب)ماڈل ٹاؤن کالونی میں وقتاً فوقتاً ترقیاتی کام ہوئے ہیں محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ اور محکمہ لوکل گورنمنٹ نے سیوریج و سڑکوں اور گلیوں میں کام کئے ہیں۔ محکمہ PHED نے سیوریج سسٹم کی بحالی کیلئے متعدد کام مکمل کروائے ہیں۔ سڑکوں کی تعمیر محکمہ ہائی وے اور گلیوں میں تعمیراتی کام ٹف ٹائل وغیرہ بذریعہ محکمہ لوکل گورنمنٹ ڈیرہ غازی خان مکمل کروائے جارہے ہیں۔ایم سی ڈیرہ غازی خان جہاں بھی سیوریج کا مسئلہ ہوتا ہے وہ فوری طور پر حل کرتی ہے اور ساتھ ہی سڑکات کی دیکھ بھال بھی کرتی ہے۔ اس وقت پہلے کی نسبت اب ماڈل ٹاؤن کالونی کی سیوریج اور سڑکوں کی حالت بہتر ہے اور گلیوں میں ٹف ٹائل لگائی جاچکی ہے۔

(ج)ماڈل ٹاؤن کالونی کے پارکس محکمہ PHA ڈیرہ غازی خان کے حوالے کئے گئے ہوئے ہیں۔ جس کا جواب محکمہ ہاؤسنگ سے لیا جانا مناسب ہے۔

(د)جی ہاں یہ درست ہے کہ حکومت اس کالونی کی حالت بہتر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اور اس سلسلے میں ایم سی ڈیرہ غازی خان کو ترقیاتی فنڈ ز دستیاب ہونے کی صورت میں مزید ترقیاتی کام کروائے گی اور ماڈل ٹاؤن کالونی کی صورتحال مزید بہتر کی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 21 دسمبر 2021)

ڈی جی خان خیابان سرور ٹاؤن کالونی کی مخدوش حالت کو بہتر بنانے سے متعلقہ تفصیلات

1223: محترمہ شاہینہ کریم: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ خیابان سرور ٹاؤن ڈی جی خان سرکاری کالونی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ وہاں سیوریج اور سڑکوں کے حالات انتہائی مخدوش اور خراب ہو چکے ہیں۔

(ج)وہاں کے پارکس اجڑ کر گندگی کا ڈھیر بن چکے ہیں۔

(د) کیا حکومت اس کالونی کے حالات بہتر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 13 اکتوبر 2020 تاریخ ترسیل 21 دسمبر 2020)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)جی ہاں یہ درست ہے کہ خیابان سرور ایک سرکاری کالونی ہے جو کہ محکمہ ہاؤسنگ نے تعمیر کی تھی۔بعد میں یہ سرکاری کالونی تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن ڈیرہ غازی خان کے حوالے کر دی گئی تھی۔

(ب)خیابان سرور کالونی میں وقتاً فوقتاً ترقیاتی فنڈز سے محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ اور محکمہ لوکل گورنمنٹ نے سیوریج و سڑکوں اور گلیوں میں کام کئے ہیں۔ محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ نے سیوریج سسٹم کی بحالی کیلئے متعدد کام مکمل کروائے ہیں۔ سڑکوں کی تعمیر محکمہ ہائی وے اور گلیوں میں تعمیراتی کام ٹف ٹائل وغیرہ بذریعہ محکمہ لوکل گورنمنٹ ڈیرہ غازی خان مکمل کروائے گئے ہیں۔ تفصیل متعلقہ محکموں کے پاس ہے لہٰذا تفصیل اُن سے لیا جانا مناسب ہے۔

(ج)خیابان سرور کالونی کے پارکس محکمہ PHAڈیرہ غازی خان کے حوالے کئے گئے ہیں ان کی بحالی کا کام محکمہ PHAڈیرہ غازی خان کی ذمہ داری ہے۔

(د)خیابان سرور میں متعدد ترقیاتی کام جاری ہو رہے ہیں مزید بر آں تحصیل میونسپل ایڈمنیسٹریشن / میٹروپولیٹن کارپوریشن ڈی جی خان سے متعلقہ تفصیلات تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ جبکہ دیگر محکمہ جات سے متعلق تفصیلات متعلقہ محکموں سے لیا جانا مناسب ہو گا۔

(تاریخ وصولی جواب 21 دسمبر 2021)

راجن پور: گورنمنٹ لائبریریز کی تعداد اور فراہم کردہ فنڈز سے متعلقہ تفصیلات

1325: محترمہ شازیہ عابد: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راجن پور میں کتنی سرکاری لائبریریاں کہاں کہاں پر موجود ہیں اور ان لائبریریز کو پچھلے تین سالوں کے دوران کتنے فنڈز مہیا کیے گئے تفصیل لائبریریز وائز بتائی جائے۔

(ب)ان لائبریریوں میں کتنی کتابیں ہیں۔

(ج)ان لائبریریز اور کتابوں کی دیکھ بھال کا طریق کار کیا ہے اور کتنا سٹاف کب سے موجود ہے لائبریریز وائز تفصیل بتائی جائے۔

(د)ان لائبریریوں میں طلباء و طالبات کو کون کون سی سہولیات فراہم کی جارہی ہے تفصیل بتائی جائے۔

(تاریخ وصولی یکم مارچ 2021 تاریخ ترسیل 26 مارچ 2021)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع راجن پور میں کل لائبریریاں 3 ہیں۔

1۔اعظم شہید لائبریری میونسپل کمیٹی جامپور پچھلے تین سال سے کوئی فنڈز مہیانہ کئے گئے ہیں۔

2۔الفرید لائبریری میونسپل کمیٹی راجن پور پچھلے تین سال سے کوئی فنڈز مہیانہ کئے گئے ہیں۔

3۔خواجہ فرید لائبریری فنکشنل نہ ہے۔

(ب)ان لائبریریوں میں درج ذیل تعداد میں کتابیں موجود ہیں۔

1۔اعظم شہید لائبریری 500 کتابیں۔

2۔الفرید لائبریری 2500 کتابیں۔

3۔خواجہ فرید لائبریری 400 کتابیں۔

(ج)ان لائبریریوں میں درج ذیل تعداد میں سٹاف کتابوں اور لائبریریوں کی دیکھ بھال کے لئے موجود ہے۔

1۔اعظم شہید لائبریری کمیٹی کی طرف سے سٹاف موجود ہے۔2اہلکار عرصہ 5سال سے تعینات ہیں۔

2۔الفرید لائبریری کمیٹی کی طرف سے سٹاف موجود ہے2اہلکار عرصہ 4سال سے تعینات ہیں۔

3۔خواجہ فرید لائبریری کوئی سٹاف موجود نہ ہے۔

(د)ان لائبریریوں میں کرسیاں۔ٹھنڈا پانی۔ائیر کولر۔اخبارات جیسی دیگر سہولیات فراہم کی جارہی ہیں جن سے طلباء وطالبات استفادہ حاصل کرتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 21دسمبر 2021)

فیصل آباد: پی پی 112 میں صفائی کیلئے تعینات ملازمین اور گاڑیوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

1327: جناب محمد طاہر پرویز: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)پی پی 112فیصل آباد میں کتنے ملازمین صفائی کے لیے تعینات ہیں؟

(ب)ان ملازمین کے نام،عہدہ اور گریڈ بتائیں۔

(ج)ان ملازمین کی ڈیوٹی کس کس کالونی، جگہ اور روڈ پر ہے۔

(د)ان ملازمین کو کتنی رقم ماہانہ ادا کی جاتی ہے۔

(ہ)اس حلقہ سے روزانہ کتنا کوڑا کرکٹ اٹھایا جاتا ہے۔

(و)اس حلقہ میں کتنی گاڑیاں ہیں جو کہ کوڑا کرکٹ اٹھانے کے لیے ہیں ان کے نمبرز،ماڈل اور کس کس کمپنی کی ہیں یہ کب خرید کی گئی تھی۔

(ز)ان کے اخراجات تیل اور مرمت کے جنوری 2020 سے آج تک کے علیحدہ علیحدہ بتائیں۔

(ح)کیا یہ درست ہے کہ اس حلقہ کی ہر روڈ پر کوڑا کرکٹ پڑا ہوا ہے اس کا ذمہ دار کون کون سا آفیسر ہے اس کے خلاف کیا کارروائی کی گئی ہے۔

(ت)اس حلقہ کے کس کس پلاٹ سے کوڑا کرکٹ اٹھایا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی یکم مارچ 2021 تاریخ ترسیل 26مارچ 2021)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)پی پی 112میں قریباً389ویسٹ ورکرز تعینات ہیں۔

(ب)یونین کونسلز کے اعتبار سے ویسٹ ورکرز کی تعیناتی کی لسٹ تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔۔ویسٹ ورکر کا گریڈ 1، سپروائزر کا گریڈ 5اور سینٹری انسپکٹر کا گریڈ 8ہے۔

(ج)کوڑا کرکٹ کی پرائمری کولیکشن کیلئے ان ملازمین کی ڈیوٹی کی تفصیلات ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ڈیلی ویجز ملازمین کو ماہانہ کم و بیش 17,914 روپے فی کس ادا کئے جاتے ہیں تاہم چھٹی کی صورت میں تنخواہ سے کٹوتی کی جاتی ہے جبکہ مستقل ملازمین کو تنخواہیں انکی بیسک سکیل اور مدت ملازمت کے حساب سے ادا کی جاتی ہے۔

(ہ) حلقہ پی پی 112 سے یومیہ کم و بیش 136 ٹن کوڑا کرکٹ اٹھایا جاتا ہے۔

(و) اس حلقہ میں موجود آپریشنل وہیکلز کی تعداد، ماڈل نمبر اور کمپنی کا نام تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ز) تیل و مرمت کی مد میں پورے شہر کیلئے جنوری 2020 سے اب تک کے اخراجات 316.4 ملین روپے ہے جبکہ پی پی 112 میں اوسطاً 39.4 ملین روپے کے اخراجات آئے ہیں۔ چونکہ اس حلقہ کیلئے کچھ گاڑیاں مخصوص ہیں اور کچھ گاڑیاں دوسرے حلقوں میں بھی کام کرتی ہیں لہذا تیل و مرمت کے اخراجات الگ الگ نکالنا مشکل ہے۔

(ح) پی پی 112 میں جانوروں کی موجودگی کی وجہ سے سالڈ ویسٹ کا حجم زیادہ ہے علاوہ ازیں میونسپل سالڈ ویسٹ کے ساتھ ساتھ سی اینڈ ڈی ویسٹ کی بھی بڑی مقدار موجود رہتی ہے۔ فیصل آباد ویسٹ مینجمنٹ کمپنی نے مشینری اور کنٹینرز کی خریداری کیلئے حکومت سے درخواست کر رکھی ہے تاکہ شہر میں صفائی کے معیار کو آئیڈیل بنایا جاسکے تاہم ہفتے میں تین دن اضافی مشینری کے گروپس لگا کر کوڑے کے پلاٹوں کو کلیئر کروایا جاتا ہے۔

(ت) ہر حلقہ میں تعینات ویسٹ ورکرز پرائمری کولیکشن کے ذمہ دار ہیں۔ پی پی 112 میں موجود ویسٹ ورکرز نہایت جانفشانی سے ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں تاہم محدود انسانی وسائل اور بجٹ کی کمی کے باعث بعض اوقات کھلے پلاٹوں میں کوڑا کرکٹ بھر جاتا ہے جسے وقتاً فوقتاً زیرو ویسٹ آپریشن کے زریعے اضافی مشینری لگا کر کلیئر کروایا جاتا ہے۔ قریباً 6 سے 7 پلاٹ ہر ہفتے کلیئر کروائے جاتے ہیں جن کی تفصیل تتمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 دسمبر 2021)

لاہور | عنایت اللہ لک
مورخہ 15 اگست 2022 | سیکرٹری